از حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانویؒ

خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ ؕ وَاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ ؕ عَلٰى مَا عَلَّمْتَنَا مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ ؕ مِنْ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ ؕ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ ؕ وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ؕ ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا سَنَقُوْلُ ؕ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ ؕ

اے ان سب سے بہتر جن سے امید قائم کی جاسکتی ہے اور اے ان سب سے کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جاسکے، ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں مناجات مقبول سکھائی جو اللہ کے ہاں موجب قربت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں، تو (یا اللہ) ان (رسول) پر رحمت کامل نازل فرما جب تک کہ پچھوا اور پروا ہوائیں چلتی رہیں اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی رہیں، اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں، جو ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں، ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ (البقرہ۔ ع ۲۵۔ پ ۲)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دُنیا میں (بھی) بھلائی دے اور آخرت میں (بھی) بھلائی دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچادے۔

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ (البقرۃ۔ ع ۳۲۔ پ ۲)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے اُوپر صبر اُنڈیل دے اور ہمارے قدم جمادے اور ہمیں کافر لوگوں پر غالب کردے۔

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا

تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وقفہ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وقفہ وَ ارْحَمْنَا ۥ وقفہ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ (البقرۃ۔ع ۴۰ پ۳)

اے ہمارے پروردگار! ہماری پکڑ نہ کر، اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں اور ہمارے اُوپر بھاری بوجھ نہ رکھ، جیسا تو نے ہم سے پیشتر کے لوگوں پر رکھا تھا۔ اے ہمارے پروردگار! ہم سے وہ چیز نہ اُٹھوا جسے ہم آسانی سے نہ اُٹھا سکتے ہوں۔ اور ہم سے درگزر کر، اور ہمیں بخش دے، اور ہمارے اُوپر رحم کر، تو ہی تو ہمارا مالک ہے، تو ہم کو کافر لوگوں پر غالب کردے۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○ (آل عمران۔ع ۱۔ پ۳)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے دل کو ہدایت کرنے کے بعد کہیں پھیر نہ دینا اور ہمیں اپنے حضور سے (بڑی) رحمت عطا کر، بیشک تو تو بڑا عطا کرنے والا ہے۔

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ (آل عمران۔ع ۲۰۔ پ۴)

اے ہمارے پروردگار! ہم وہ لوگ ہیں جو ایمان لا چکے ہیں، سو ہمارے گناہ بخش دے، اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچادے۔

اے ہمارے پروردگار! تو نے یہ (سارا کارخانۂ قدرت) یوں ہی بیکار نہیں پیدا کردیا، تو پاک ہے اس سے، پس ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ (آل عمران۔ ع ۲۰ پ ۴)

اے ہمارے پروردگار! تو نے جسے دوزخ میں ڈالا، بس اُسے رُسوا ہی کر ڈالا، سیاہ کاروں کا ہمدرد کوئی بھی نہیں۔

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ (آل عمران۔ ع ۲۰ پ ۴)

اے ہمارے پروردگار! ہم نے تو ایک پکارنے والے کو ایمان کے لئے پکارتے ہوئے سنا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لے آؤ، اور ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے پروردگار! اب ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری بُرائیوں کو اُتار دے، اور ہمارا خاتمہ نیکوں کے ساتھ کر۔

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ (آل عمران۔ ع ۲۰ پ ۴)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں وہ عطا کر جو تو نے اپنے پیمبروں کی معرفت ہم سے وعدہ کیا، اور ہمیں قیامت کے دن رُسوا نہ کرنا، بے شک تو (ہرگز) وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سكتہ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ (الاعراف۔ ع ۲۔ پ ۸)

اے ہمارے پروردگار! ہم نے خود اپنے اُوپر ظلم کئے ہیں، اور اگر تو ہی ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحمت نہ کرے گا، تو ہم تو یقیناً نامرادوں میں سے ہو جائیں گے۔

رَبَّنَآ أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ○ (الاعراف ع ۱۴ پ ۹)

اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر ڈال دے اور ہمیں اسلام ہی کی حالت پر موت دے۔

أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ○
(الاعراف۔ ع ۱۹۔ پ ۹)

تو ہی ہمارا مددگار ہے پس تو ہمیں بخش دے، اور تو ہم پر رحمت کر، اور تو ہی سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ (یونس۔ ع ۱۴۔ پ ۱۱)

اے ہمارے پروردگار! ہم کو ظالم لوگوں کا ہدف نہ بنائیو، اور ہمیں اپنے رحم و کرم سے کافر لوگوں سے چھڑالیجیو۔

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ قف أَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّأَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○ (یوسف۔ ع ۱۱۔ پ ۱۳)

اے زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے! تو ہی میرا رفیق دُنیا اور آخرت میں رہیو، مجھ کو اسلام پر موت دیجیو، اور مجھے نیکوں کے ساتھ شامل کیجیو۔

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ صلے رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ (ابراہیم۔ ع ۶۔ پ ۱۳)

اے میرے پروردگار! مجھے اور میری نسل کو بھی نماز درست رکھنے والا کردے، اے ہمارے پروردگار! میری دُعا قبول کرلے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ
(ابراہیم۔ ع ۶۔ پ ۱۳)

اے ہمارے پروردگار! مجھے اور میرے ماں باپ کو اور کل مؤمنین کو بخش دیجیو، جس دن کہ حساب قائم ہو۔

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ○ (بنی اسرائیل۔ ع ۳۔ پ ۱۵)

اے میرے پروردگار! میرے والدین پر رحمت کیجیو، جیسا کہ انہوں نے مجھ چھوٹے کو پالا۔

رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا ○ (بنی اسرائیل۔ ع ۹۔ پ ۱۵)

اے میرے پروردگار! مجھے اندر بھی صاف لے جا اور مجھے باہر بھی صاف نکال لا، اور میرے حق میں اپنے پاس سے ایک مدد دینے والی قوت تجویز کردے۔

رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ○ (کہف۔ ع ۱۔ پ ۱۵)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے حضور سے رحمت (خاصہ) عنایت کر، اور ہمارے مقصد میں کامیابی کا سامان بہم پہنچادے۔

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ○ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ○ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي ○ يَفْقَهُوا قَوْلِي ○ (طٰہٰ۔ ع ۱۔ پ ۱۶)

اے میرے پروردگار! میرا سینہ کھول دے، اور مجھ پر میرا کام آسان کردے، اور میری زبان سے گنجلک کھول دے، کہ میری بات کو لوگ سمجھ لیں۔

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝ (طٰہٰ۔ ع ۱۵۔ پ ۱۶)

اے میرے پروردگار! مجھے علم میں بڑھا۔

اَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ (انبیاء ع ۶ پ ۱۷)

مجھ دکھ نے ستایا ہے، اور تو تو سب سے بڑا مہربان ہے۔

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ (انبیاء۔ ع ۶۔ پ ۱۷)

اے میرے پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑیو، اور سب سے اچھا وارث تو تو ہی ہے۔

رَبِّ اَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝ (مومنون ع ۲ پ ۱۸)

اے میرے پروردگار! مجھے مبارک جگہ میں اُتار، اور تو ہی سب سے بہتر اُتارنے والا ہے۔

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝ (مومنون۔ ع ۶۔ پ ۱۸)

اے میرے پروردگار! میں شیطانوں کی چھیڑ سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور اس سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔

رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ (مومنون۔ ع ۶۔ پ ۱۸)

اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے، تو تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحمت کر، اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے۔

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ (فرقان ع ۵ پ ۱۹)

اے ہمارے پروردگار! عذابِ دوزخ کو ہم سے پھیر رکھ، کہ اس کا عذاب تو چمٹ جانے والا ہے۔

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝ (فرقان۔ ع ۵۔ پ ۱۹)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں ہماری ازواج و اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر، اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنادے۔

رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ (نمل۔ ع ۲۔ پ ۱۹)

اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں شکر ادا کروں تیرے اس احسان کا جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا، اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جو تو پسند کرے اور تو مجھے اپنے رحم و کرم سے اپنے صالح بندوں میں داخل کردے۔

رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝ (قصص۔ ع ۳۔ پ ۲۰)

اے میرے پروردگار! میں اس بھلائی کا جو تو میری طرف اُتارے محتاج ہوں۔

رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ (عنکبوت۔ ع ۳۔ پ ۲۰)

اے میرے پروردگار! مجھے مفسد لوگوں پر غالب کر۔

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ (مومن۔ ع ۱۔ پ ۲۴)

اے ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور تیرا علم ہر شے پر محیط ہے، تو تو ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور جو تیری راہ پر چلے، انہیں بخش دے، اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچادے۔

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ۨالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ (مومن۔ ع ۱۔ پ۲۴)

اور اے ہمارے پروردگار! انہیں ہمیشگی کی جنتوں میں داخل کر جن کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے، اور ان کو بھی جو کوئی ان کے باپ دادوں میں سے اور ان کی بیویوں میں سے اور ان کی اولاد میں سے نیک ہو، بیشک تو ہی زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ اور انہیں خرابیوں سے بچادے اور جس کو تو نے اس دن خرابیوں سے بچالیا، اس پر تو نے (بڑا) رحم کیا، اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّىْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ (احقاف۔ ع ۲۔ پ۲۶)

اور میری اولاد میں صلاحیت (نیکی کی) دے، میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

اَنِّىْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝ (قمر۔ ع ۲۔ پ۲۷)

میں ہارا ہوا ہوں، پس تو میرا بدلہ لے لے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا

تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ○ (حشر ع ۱۰ پ ۲۸)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ایمان میں ہمارے پیشرو ہیں، بخش دے، اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے ساتھ کدورت نہ ہونے دے، اے ہمارے پروردگار! تو بڑا شفیق مہربان ہے۔

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ○ (ممتحنہ ع ۱ پ ۲۸)

اے ہمارے پروردگار! ہم نے تجھی پر بھروسہ کیا اور تیری طرف ہم رجوع ہوئے، اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○

اے ہمارے پروردگار! ہمیں کافر لوگوں کا ہدفِ ستم نہ بنا، اور ہمیں اے پروردگار! بخش دے، بیشک تو ہی زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ (تحریم ع ۲ پ ۲۸)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے لئے ہمارا نور کامل کردے اور ہمیں بخش دے، بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

رَّبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَن دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ○ط (نوح ع ۲ پ ۲۹)

اے میرے پروردگار! بخش دے مجھ کو اور میرے والدین کو اور اس کو بھی جو میرے گھر میں مؤمن ہو کر داخل ہو، اور سارے مؤمن مردوں اور عورتوں کو بھی۔

اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ؕ

(بخاری۔عن عائشہؓ)

یا اللہ! میرے گناہوں کو برف اور اولے کے پانی سے دھو دے اور میرے دل کو گناہوں سے (ایسا) پاک کر دے، جیسا کہ سفید کپڑا میل سے پاک کیا جاتا ہے، اور مجھ میں اور میرے گناہوں کے درمیان ایسا فاصلہ کر دے، جیسا کہ مشرق و مغرب میں تو نے فاصلہ رکھا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰھَا وَزَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَا اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلٰھَا ؕ (مسلم۔ عن زید بن ارقم۔ باب الادعیۃ)

یا اللہ! میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری عطا کر اور اُسے پاک کر دے، تو ہی اس کو سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے، تو ہی اس کا مالک اور آقا ہے۔

اِنَّا نَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ؕ (ترمذی۔عن ابی امامۃؓ۔ ابواب الادعیۃ)

ہم تجھ سے وہ سب بھلائیاں مانگتے ہیں جو تجھ سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگی ہیں۔

اِنَّا نَسْأَلُکَ عَزَآئِمَ مَغْفِرَتِکَ وَمُنْجِیَاتِ اَمْرِکَ وَالسَّلَامَۃَ

مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ۞ (مستدرک حاکم۔ عن ابی مسعودؓ۔ باب الدعاء)

ہم تجھ سے مانگتے ہیں مغفرت کے اسباب، اور نجات دینے والے کام، اور ہر گناہ سے بچاؤ، اور ہر نیکی کی لوٹ، اور بہشت میں اپنا پہنچنا، اور دوزخ سے نجات پانا۔

اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا ۞ (کنز العمال۔ عن جابرؓ و عائشہؓ۔ جلد اول ص۲۰۰)

میں تجھ سے طلب کرتا ہوں علم کار آمد۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ خَطَئِیْ وَعَمَدِیْ ۞ (بیہقی و طبرانی عن ابن عباسؓ)

یا اللہ! بخش دے میرے گناہ، نادانستہ اور دانستہ۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِيْئَتِیْ وَجَهْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ ۞ (بخاری و مسلم۔ عن ابی موسیٰ الاشعریؓ)

یا اللہ! بخش دے میری خطا اور نادانی اور میری زیادتی میرے بارے میں، اور وہ بھی جو تو مجھ سے بڑھ کر جانتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ جِدِّیْ وَهَزْلِیْ ۞ (بخاری و مسلم۔ عن ابی موسیٰ الاشعریؓ)

یا اللہ! بخش دے جو (گناہ) مجھے مقصود تھا اور جو غیر مقصود تھا۔

اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰی طَاعَتِكَ (ابن شیبہ۔ عن عائشہؓ)

یا اللہ! دلوں کے پھیرنے والے! ہمارے دل اپنی طاعت کی طرف پھیر دے۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ ۞ (مسلم۔ عن علیؓ۔ باب الادعیہ)

یا اللہ! مجھے ہدایت دے اور مجھے استوار رکھ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی ؕ
(مسلم عن عبد اللہ بن عمرو بن العاص)

یا اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری اور پارسائی اور سیر چشمی۔

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَادِیْ وَاجْعَلِ الْحَیٰوةَ زِیَادَةً لِّیْ فِیْ كُلِّ خَیْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ ؕ (مسلم عن ابی ہریرۃؓ۔ باب الادعیۃ)

یا اللہ! میرا دین دُرست رکھ جو میرے حق میں بچاؤ ہے، اور میری دُنیا دُرست رکھ جس میں میری معاش ہے، اور میری آخرت دُرست رکھ جہاں مجھے لوٹنا ہے، اور زندگی کو میرے حق میں ہر بھلائی میں ترقی، اور موت کو میرے حق میں ہر بُرائی سے امن بنادے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ؕ (مسلم عن ابی مالک الاشجعی۔ باب فضل تہلیل والدعاء)

یا اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحمت کر، اور مجھے چین دے اور مجھے رزق دے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰی وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَ الْمَمَاتِ وَمِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَیْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَ

الْمَسْكَنَةِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَ الرِّيَاءِ وَمِنَ الصَّمَمِ وَالْبُكْمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَمِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْبُخْلِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ وَمِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا ۞ (نسائی، کتاب الاستعاذہ، بخاری کتاب الدعوات وابوداؤد، مسلم، مستدرک، کنز العمال، جمع الفوائد)

یا اللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں کم ہمتی سے، اور سستی سے، اور بزدلی سے، اور انتہائی کبرسنی سے، اور قرضہ سے، اور گناہ سے، اور عذابِ دوزخ سے، اور دوزخ کے فتنہ سے، اور قبر کے فتنہ سے، اور قبر کے عذاب سے، اور مالداری کے فتنے سے، اور محتاجی کے بُرے فتنہ سے، اور مسیح دجال کے بُرے فتنہ سے، اور زندگی اور موت کے فتنہ سے، اور سخت دِلی سے، اور غفلت سے، اور تنگدستی سے، اور ذلت سے، اور بیچارگی سے، اور کفر سے، اور فسق سے، اور ضدا ضدی سے، اور (لوگوں کے) سناوے سے، اور دکھاوے سے، اور بہرہ پن سے، اور گونگے پن سے، اور جنون سے، اور جذام سے، اور بُری بیماریوں سے، اور بارِ قرضہ سے، اور فکر سے، اور غم سے، اور بخل سے، اور لوگوں کے دباؤ سے، اور اس سے کہ ناکارہ عمر تک پہنچوں، اور دُنیا کے فتنے سے، اور اس علم سے جو نفع نہ دے، اور اس دل سے جس میں خشوع نہ ہو، اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو، اور اس دُعا سے جو قبول نہ ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رَبِّ اَعِنِّيْ وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِيْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَ امْكُرْ لِيْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِيْ وَيَسِّرِ الْهُدٰى لِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِيْ لَكَ ذَكَّارًا لَكَ شَكَّارًا لَكَ رَهَّابًا لَكَ مِطْوَاعًا لَكَ مُطِيْعًا اِلَيْكَ مُخْبِتًا اِلَيْكَ اَوَّاهًا مُنِيْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ وَسَدِّدْ لِسَانِيْ وَاهْدِ قَلْبِيْ وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ صَدْرِيْ ﴿ (ترمذی، عن ابن عباسؓ، ابن ماجہ ابواب الادعیہ)

اے میرے پروردگار! میری مدد کر اور میری مخالفت میں کسی کی مدد مت کر، اور مجھے فتح دے اور کسی کو میرے اُوپر غالب نہ کر، اور میرے حق میں تدبیر کر اور میرے مقابلے میں کسی کی تدبیر نہ چلا، اور مجھے ہدایت کر اور میرے لئے ہدایت کو آسان کردے، اور اس

کے مقابلے میں مجھے مدد دے جو مجھ پر زیادتی کرے۔ اے میرے پروردگار! مجھے ایسا کردے کہ میں تجھے بہت یاد کیا کروں، تیرا بہت شکر ادا کیا کروں، تجھ سے بہت ڈرا کروں، تیری بہت فرمانبرداری کیا کروں، تیرا بہت مطیع رہوں، تجھی سے سکون پانے والا رہوں، تیری ہی طرف متوجہ ہونے والا رہوں، رُجوع ہونے والا رہوں، اے میرے پروردگار! میری توبہ قبول کر اور میرے گناہ دھودے، اور میری دُعا قبول کر، اور میری حجت (دینی) قائم رکھ، اور میری زبان دُرست رکھ، اور میرے دِل کو ہدایت پر رکھ، اور سینہ کی کدورت کو نکال دے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهٗ (ابن ماجہ۔ عن ابی امامہؓ باب دعاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)

یا اللہ! ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور ہم سے راضی ہوجا، اور ہمیں بہشت میں داخل کر، اور ہمیں دوزخ سے بچادے اور ہمارے حال سب دُرست کردے۔

اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْهَا وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا ۞ (مستدرک کنز العمال۔ عن ابن مسعودؓ)

یا اللہ! ہمارے دِلوں میں اُلفت دے، اور ہمارے آپس کے تعلقات دُرست کردے، اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھا، اور ہمیں اندھیریوں سے نور کی طرف نکال لا، اور ہمیں بے

حیائیوں سے جو ان میں سے ظاہری ہوں اور باطنی ہوں (دونوں سے) الگ رکھ، اور ہمیں برکت دے ہماری سماعتوں میں اور ہماری بینائیوں میں اور ہمارے دلوں میں اور ہماری بیویوں میں اور ہماری اولادوں میں، اور ہماری توبہ قبول کر، بے شک تو ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے، اور ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گزار اور ثناخواں بنا، اور نعمتوں کے قابل بنا اور انہیں ہم پر پورا کر۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَاَسْاَلُكَ عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْاَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَّقَلْبًا سَلِيْمًا وَّخُلُقًا مُّسْتَقِيْمًا وَّاَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۞ (ترمذی۔ عن شداد بن اوسؓ۔ نسائی۔ حاکم)

یا اللہ! میں تجھ سے ثابت قدمی طلب کرتا ہوں اُمور (دین) میں، اور تجھ سے اعلیٰ صلاحیت طلب کرتا ہوں، اور تجھ سے تیری نعمتوں کے شکریہ کی توفیق اور حسنِ عبادت چاہتا ہوں، اور تجھ سے مانگتا ہوں سچی زبان اور قلبِ سلیم اور اخلاق صحیح، اور تجھ سے وہ بھلائی مانگتا ہوں جس کو تو جانتا ہے، اور تجھ سے اس گناہ سے معافی چاہتا ہوں جس کو تو جانتا ہے، بے شک تو ہی ہر غائب کا جاننے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ ۞ (حاکم۔ عن ابن عمرؓ)

یا اللہ! مجھے بخش دے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو کچھ بعد میں کیا، اور جو کچھ میں نے پوشیدہ کیا اور جو کچھ علانیہ کیا، اور اس کو بھی جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا (ترمذی۔ نسائی عن ابن عمرؓ)

یا اللہ! ہمیں اپنی خشیت سے اتنا حصہ دے کہ ہمارے اور گناہوں کے درمیان حائل ہوجائے، اور اپنی طاعت سے اتنا حصہ کہ تو ہمیں اس کے ذریعہ سے اپنی جنت میں پہنچادے، اور یقین سے اتنا حصہ کہ اس سے تو ہم پر دُنیا کی مصیبتیں آسان کردے اور ہماری سماعتیں اور ہماری بینائیاں اور ہماری قوت کو کام کا رکھ جب تک تو ہمیں زندہ رکھے، اور اس کی خیر کو ہمارے بعد باقی رکھنا، اور ہمارا انتقام اس سے لے جو ہم پر ظلم کرے، اور ہمیں اُس پر غلبہ دے جو ہم سے دُشمنی کرے، اور ہمارے دین میں ہمارے لئے مصیبت نہ ڈال، اور دُنیا کو نہ ہمارا مقصودِ اعظم بنا اور نہ ہمارے معلومات کی انتہا اور نہ ہماری رغبت کی منزلِ مقصود، اور ہم پر اُس کو حاکم نہ کر جو ہم پر نامہربان ہو۔

اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا ۞ (مستدرک، عن عمرؓ کنز العمال)

یا اللہ! ہمیں بڑھا، اور گھٹا مت، اور ہمیں آبرو دے، اور ہمیں خوار نہ کر، اور ہمیں عطا کر،

اور ہمیں محروم نہ رکھ، اور ہمیں بڑھائے رکھ اور دُوسروں کو ہم پر نہ بڑھا، اور ہمیں خوش رکھ اور ہم سے خوش رہ۔

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ رُشْدِیْ ٭ (ترمذی عن عمران بن حصینؓ)

یا اللہ! میرے دِل میں ڈال دے میری سعادت۔

اَللّٰهُمَّ قِنِیْ شَرَّ نَفْسِیْ وَاعْزِمْ لِیْ عَلٰی رُشْدِ اَمْرِیْ ٭ (ابوداؤد۔ عن ابن عمرؓ مستدرک عن حصین بن عبید اللہؓ)

یا اللہ! مجھے میرے نفس کی بُرائی سے محفوظ رکھ، اور مجھے میرے اُمور کی اصلاح کی ہمت دے۔

اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ٭ (ابن ماجہ۔ عن ابی ہریرہؓ)

میں اللہ سے دُنیا و آخرت دونوں میں عافیت مانگتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِیْنِ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَاِذَا اَرَدْتَ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِیْ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ وَّاَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ یُّقَرِّبُ اِلٰی حُبِّكَ ٭ (مستدرک۔ عن ثوبانؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے توفیق چاہتا ہوں نیکیوں کے کرنے کی اور بُرائیوں کے چھوڑنے کی اور غریبوں کی محبت کی اور یہ کہ تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کرے اور جب تو کسی جماعت پر بلا نازل کرنے کا ارادہ کرے تو مجھے اُٹھالینا بلا اس کے کہ میں اس بلا میں پڑوں، اور میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں، اور اس شخص کی محبت (بھی) جو تجھ سے محبت رکھتا ہے، اور اس عمل کی (بھی) محبت جو تیری محبت سے قریب کردے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمِنَ

الْمَآءِ الْبَارِدِ ۞ (ترمذی، عن ابی الدرداءؓ وعن معاذؓ)

یا اللہ! اپنی محبت مجھے پیاری کردے میری جان سے اور میرے گھر والوں سے اور سرد پانی سے بھی بڑھ کر۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یَّنْفَعُنِیْ حُبُّهٗ عِنْدَكَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا رَزَقْتَنِیْ مِمَّآ اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ اَللّٰهُمَّ وَمَا زَوَیْتَ عَنِّیْ مِمَّآ اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ ۞ (ترمذی۔ عن عبداللہ بن یزید الانصاریؓ)

یا اللہ! مجھے اپنی محبت نصیب کر اور اس شخص کی بھی محبت جس کی محبت تیرے نزدیک میرے حق میں نافع ہو، یا اللہ! جس طرح تو نے مجھے وہ دیا ہے جو مجھے پسند ہے، اُسے میرا معین بھی اس کام میں بنادے جو تجھے پسند ہے، یا اللہ! جو کچھ تو نے دُور رکھا ہے مجھ سے اُن چیزوں میں سے جو مجھ کو پسند ہیں تو اسے میرے حق میں ان چیزوں کے لئے موجبِ فراغ بنادے جو تجھے پسند ہیں۔

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ ۞ (مستدرک عن انسؓ)

اے دلوں کے پلٹنے والے! میرا دل اپنے دین پر مضبوط رکھ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ اِیْمَانًا لَّا یَرْتَدُّ وَنَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْٓ اَعْلٰی دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ ۞ (مستدرک، عن ابن مسعودؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں کہ پھر نہ پھرے، اور ایسی نعمتیں کہ ختم نہ ہوں اور

اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت جنت کے برترین مقام یعنی جنتِ خلد میں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسْأَلُكَ صِحَّةً فِیۡ اِیۡمَانٍ وَّاِیۡمَانًا فِیۡ حُسۡنِ خُلُقٍ وَّنَجَاحًا تُتْبِعُهٗ فَلَاحًا وَّرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِيَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا ؕ (مستدرک عن ابی ہریرۃؓ)

یا اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے تندرستی ایمان کے ساتھ، اور ایمان حسنِ اخلاق کے ساتھ، اور کامیابی جس کے پیچھے تو مجھے فلاح بھی دے، اور رحمت تیری طرف سے اور عافیت اور مغفرت تیری طرف سے اور (تیری) خوشنودی۔

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِیۡ بِمَا عَلَّمْتَنِیۡ وَعَلِّمْنِیۡ مَا يَنْفَعُنِیۡ ؕ (مستدرک عن انسؓ)

یا اللہ! تو نے جو علم مجھے دیا ہے اس سے مجھے نفع دے، اور مجھے وہ علم دے جو مجھے نفع دے۔

اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِیۡ مَا عَلِمْتَ الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّیۡ وَتَوَفَّنِیۡ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّیۡ وَاَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِی الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ الْاِخْلَاصِ فِی الرِّضٰى وَالْغَضَبِ وَاَسْأَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْأَلُكَ الرِّضَآءَ بِالْقَضَآءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَآئِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّفِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ

زَيِّنَّا بِزِينَةِ الْإِيمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِينَ ۞ (مستدرک عن عمار بن یاسرؓ)

یا اللہ! بوسیلہ اپنے عالم الغیب ہونے کے اور مخلوق پر قادر ہونے کے، مجھے زندہ رکھ جب تک تیرے علم میں زندگی میرے حق میں بہتر ہو اور مجھے اُٹھالینا جب تیرے علم میں موت میرے حق میں بہتر ہو، اور میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرا ڈر غائب و حاضر میں، اور اخلاص کی بات حالتِ عیش و طیش میں، اور تجھ سے ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو، اور ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک جو جاتی نہ رہے، اور میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرے حکمِ تکوینی پر رضامند رہنا، اور موت کے بعد خوش عیشی اور تیرے دیدار کی لذت اور تیری دید کا شوق، اور میں تیری ذات کے ذریعہ سے پناہ مانگتا ہوں آزار دینے والی مصیبت اور گمراہ کرنے والی بلا سے، اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے آراستہ کردے، اور ہمیں راہ نما راہ یاب بنادے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ ۞ (مستدرک عن عائشہؓ ابن ماجہ)

یا اللہ! میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں سب کی سب، فوری بھی اور دور کی بھی، اس میں سے بھی جس کا مجھے علم ہے، اور اس میں سے بھی جس کا مجھے علم نہیں ہے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ لِي خَيْرًا وَأَسْأَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِي مِنْ أَمْرٍ أَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهُ رُشْدًا ۞ (مستدرک عن عائشہؓ ابن ماجہ)

یا اللہ! میں تجھ سے وہ سب بھلائی مانگتا ہوں جو تجھ سے تیرے بندہ اور تیرے نبی (صلی

اللہ علیہ وسلم) نے مانگی، یا اللہ! میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور جو چیز بھی اس سے قریب کرنے والی ہو، قول سے ہو یا عمل سے، اور میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ اپنے ہر حکمِ تکوینی کو میرے حق میں بہتر کردے، اور میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ جو کچھ تو میرے حق میں جاری کرے، اس کے انجام کو سعادت بنادے۔

اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ ۞ (کنز العمال۔ عن بسر بن ارطاۃ)

یا اللہ! ہمارا انجام تمام کاموں میں اچھا کر، اور ہمیں دُنیا کی رُسوائی اور آخرت کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي بِالْاِسْلَامِ قَائِمًا وَّاحْفَظْنِي بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَّاحْفَظْنِي بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَّلَا تُشْمِتْ بِي عَدُوًّا وَّلَا حَاسِدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهٗ بِيَدِكَ وَاَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ الَّذِيْ هُوَ بِيَدِكَ كُلِّهٖ ۞ (مستدرک۔ عن ابن مسعودؓ)

یا اللہ! مجھے اسلام کے ساتھ قائم رکھ کھڑے ہوئے، اور اسلام کے ساتھ قائم رکھ بیٹھے ہوئے، اور اسلام کے ساتھ قائم رکھ لیٹے ہوئے، اور مجھ پر طعنہ کا موقع نہ دے، نہ کسی دُشمن کو اور نہ کسی حاسد کو، یا اللہ! میں تجھ سے سب بھلائیاں مانگتا ہوں جن کے خزانے تیرے قبضۂ قدرت میں ہیں، اور تجھ سے وہ بھلائی بھی مانگتا ہوں جو تمام تر تیرے ہی قبضہ میں ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا

دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞ (طبرانی۔عن انسؓ)

یا اللہ! ہمارا کوئی گناہ نہ چھوڑ جسے تو بخش نہ دے، اور نہ کوئی تشویش جسے تو دُور نہ کردے، اور نہ کوئی قرضہ ایسا جسے تو ادا نہ کردے، اور نہ کوئی حاجت دُنیا اور آخرت کی حاجتوں میں سے ایسی جسے تو پوری نہ کردے، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے!

اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ۞

(ابوداؤد۔عن معاذؓ مستدرک عن ابی ہریرۃؓ)

یا اللہ! ہماری امداد کر اپنے ذکر اور اپنے شکر اور اپنے حسنِ عبادت کے باب میں۔

اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّيْ بِخَيْرٍ ۞ (مستدرک۔عن ابن عباسؓ)

یا اللہ! مجھے قناعت دے اس میں جو تو نے مجھے نصیب کیا ہے، اور اس میں میرے لئے برکت دے، اور ہر اُس چیز میں جو میری نظر سے غائب ہے، میرا نگراں رہ خیریت کے ساتھ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ عِيْشَةً نَّقِيَّةً وَّمِيْتَةً سَوِيَّةً وَّمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزِيٍّ وَّلَا فَاضِحٍ ۞ مستدرک۔عن ابن عمرؓ

یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں زندگی پاکیزہ، اور موت ڈھنگ کی، اور ایسی مراجعت جس میں میرے لئے رُسوائی اور فضیحت نہ ہو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّ فِيْ رِضَاكَ ضُعْفِيْ وَخُذْ اِلَى الْخَيْرِ

بِنَاصِيَتِيْ وَاجْعَلِ الْإِسْلَامَ مُنْتَهٰى رِضَائِيْ وَإِنِّيْ ذَلِيْلٌ فَأَعِزَّنِيْ وَإِنِّيْ فَقِيْرٌ فَارْزُقْنِيْ ۞ (مستدرک. عن بریدة الاسلمیؓ)

یا اللہ! میں کمزور ہوں، پس اپنی مرضیات میں میرا ضعف اپنی قوت سے بدل دے، اور کشاں کشاں مجھے خیر کی طرف لے جا، اور اسلام کو میری پسند کا منتہا بنا دے، میں ذلیل ہوں سو مجھے عزت دے، اور میں محتاج ہوں سو مجھے رزق دے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَاءِ وَخَيْرَ النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيٰوةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِيْ وَثَقِّلْ مَوَازِيْنِيْ وَحَقِّقْ إِيْمَانِيْ وَارْفَعْ دَرَجَتِيْ وَتَقَبَّلْ صَلَاتِيْ وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهٗ وَجَوَامِعَهٗ وَأَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا اٰتِيْ وَخَيْرَ مَا أَفْعَلُ وَخَيْرَ مَا أَعْمَلُ وَخَيْرَ مَا بَطَنَ وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ ۞ (مستدرک. عن ام سلمہؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے ہی مانگتا ہوں بہترین سوال، اور بہترین دُعا، اور بہترین کامیابی، اور بہترین عمل، اور بہترین اجر، اور بہترین زندگی، اور بہترین موت، مجھے ثابت قدم رکھ، اور میری نیکیوں کا پلہ بھاری کر دے، اور میرے ایمان کو محقق کر دے، اور میرا درجہ بلند کر دے، اور میری نماز کو قبول کر، میں مانگتا ہوں تجھ سے جنت کے بلند درجے، آمین۔

یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں خیر کی ابتدا میں بھی اور انتہا میں بھی، اور خیر کی جامع چیزیں اور خیر کا اوّل بھی اور خیر کا آخر بھی، اور خیر کا ظاہر بھی اور خیر کا باطن بھی، یا اللہ! میں تجھ سے خیر مانگتا ہوں اپنے ہر اس کام میں جسے اعضاء سے کروں یا دل سے کروں، اور اس کی بھی خیر جو پوشیدہ ہے، اور اس کی بھی خیر جو علانیہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِيْ ۞ (مستدرک. عن عائشہؓ)

یا اللہ! میرا رزق خوب فراخ کردینا میرے بڑھاپے میں اور میری عمر کے ختم ہونے کے وقت،

وَاجْعَلْ خَيْرَ عُمُرِيْ اٰخِرَهٗ وَخَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِيْمَهٗ وَخَيْرَ اَيَّامِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ فِيْهِ يَا وَلِيَّ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ ثَبِّتْنِيْ بِهٖ حَتّٰى اَلْقَاكَ اَسْاَلُكَ غِنَايَ وَغِنَا مَوْلَايَ ۞ (طبرانی. عن انسؓ. کنزالعمال)

اور میری عمر کا بہترین حصہ اس کا آخری حصہ کرنا، اور میرا بہترین عمل میرا آخر ترین عمل کرنا، اور میرا بہترین دن وہ کرنا جس میں تجھ سے ملوں، اے اسلام اور اہلِ اسلام کے مددگار! مجھے ثابت قدم رکھ اسلام پر، یہاں تک کہ میں تجھ سے مل جاؤں، میں تجھ سے طلب کرتا ہوں اپنی اور اپنے متعلقین کی سیر چشمی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ سُوْٓءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَاَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِيْ وَمِنْ جُهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ

وَمِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ وَمِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ وَمِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَ تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ وَ مِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِيْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِيْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِيْ وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّيْ وَمِنَ الْفَاقَةِ وَمِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ وَمِنَ الْهَدَمِ وَمِنَ التَّرَدِّيْ وَمِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَاَنْ يَّتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطٰنُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَمِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَّاَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا ؁

(نسائی، کتاب الاستعاذہ، بخاری کتاب الدعوات والاذکار، مسلم مستدرک، کنزالعمال، جمع الفوائد)

یا اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بُری عمر سے، اور دل کے فتنہ سے، اور تیری پناہ مانگتا ہوں بواسطہ تیری عزت کے کہ کوئی معبود نہیں بجز تیرے، اس سے کہ تو مجھے گمراہ کردے، اور بلا کی سختیوں سے، اور بد قسمتی کے حصول سے، اور بُری تقدیر سے، اور دشمنوں کے طعنہ سے، اور اس کام کی بُرائی سے جو میں نے کیا، اور اس کام کی بُرائی سے جسے میں نے نہیں کیا، اور اس چیز کی بُرائی سے جو مجھے معلوم ہے، اور اُس چیز کی بُرائی سے جو مجھے معلوم نہیں، اور تیری نعمت کے جاتے رہنے سے، اور تیرے امن کے پلٹ جانے سے، اور تیرے عذاب کے ناگہاں آجانے سے، اور تیری ناخوشی سے، اور اپنی شنوائی کی خرابی سے، اور اپنی بینائی کی خرابی سے، اور اپنی زبان کی خرابی سے، اور اپنے دل کی خرابی سے، اور اپنی منی کی خرابی سے، اور فاقہ سے، اور اس سے کہ میں کسی پر زیادتی کروں یا کوئی مجھ پر

زیادتی کرے، اور کسی چیز کے میرے اُوپر گر جانے سے، اور میرے کسی چیز پر گر پڑنے سے، اور ڈوب جانے سے، اور جل جانے سے، اور اس سے کہ شیطان مجھے موت کے وقت گڑبڑ میں ڈال دے، اور اس سے کہ میں جہاد سے بھاگتا ہوا مروں، اور اس سے کہ میں جانور کے ڈسنے سے مروں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ شَكُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ فِيْ عَيْنِيْ صَغِيْرًا وَّفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيْرًا ۞ (کنز العمال۔ عن بریدۃؓ)

یا اللہ! مجھے بڑا صبر والا بنادے، اور مجھے بڑا شکر والا بنادے، اور مجھے میری نظر میں چھوٹا بنادے، اور دُوسروں کی نظر میں بڑا بنادے۔

اَللّٰهُمَّ ضَعْ فِيْ اَرْضِنَا بَرَكَتَهَا وَزِيْنَتَهَا وَسَكَنَهَا وَلَا تَحْرِمْنِيْ بَرَكَةَ مَا اَعْطَيْتَنِيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ فِيْمَا اَحْرَمْتَنِيْ ۞ (کنز العمال۔ عن عمرۃؓ)

یا اللہ! ہمارے ملک میں برکت اور شادابی اور امن رکھ دے، اور جو کچھ تو نے مجھے دیا ہے اس کی برکت سے مجھے محروم نہ رکھ، اور جس چیز سے تو نے مجھے محروم رکھا ہے، اس کے باب میں مجھے فتنہ میں نہ ڈال۔

اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَاَحْسِنْ خُلُقِيْ وَاَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِيْ وَاَجِرْنِيْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْيَيْتَنَا ۞ (الطبرانی عن ام سلمۃؓ، مسند احمد عن ام سلمۃؓ)

یا اللہ! تو نے میری صورت اچھی بنائی تو میری سیرت بھی اچھی کر دے، اور میرے دِل کی کھوٹ دُور کر دے، اور گمراہ کرنے والے فتنوں سے مجھے بچائے رکھ جب تک تو ہمیں زندہ رکھے۔

اَللّٰھُمَّ لَقِّنِیْ حُجَّةَ الْاِیْمَانِ عِنْدَ الْمَمَاتِ (مسلم، ابوداؤد، ترمذی عن ابن مسعودؓ)

یا اللہ! مجھے موت کے وقت حجتِ ایمان تلقین کر دے۔

رَبِّ اَسْأَلُكَ خَیْرَ مَا فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَهٗ ؁

اے میرے پروردگار! میں تجھ سے اس چیز کی بھلائی مانگتا ہوں جو آج کے دن میں ہو، اور اس چیز کی بھی بھلائی جو اس کے بعد ہو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَیْرَ هٰذَا الْیَوْمِ وَفَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ ؁ (ابوداؤد عن ابی مالکؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں آج کے دن کی اور اس کی فتح اور اُس کی ظفر اور اُس کا نور اور اس کی برکت اور اس کی ہدایت۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَتِیْ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ ؁ (ابوداؤد، عن عمرؓ- ابن ماجہ- نسائی)

یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں معافی اور امن اپنے دین میں اور اپنی دُنیا میں اور اپنے اہل و مال میں، یا اللہ! میرا عیب ڈھانپ دے، اور خوف کو امن سے بدل دے، یا اللہ! میری حفاظت کر میرے آگے سے اور پیچھے سے، اور میرے داہنے سے اور میرے بائیں سے، اور میرے اُوپر سے، اور میں تیری عظمت کے واسطہ سے پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ ناگہاں اپنے نیچے سے پکڑ لیا جاؤں۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ ؎ (ترمذی عن انسؓ ، نسائی)

یا حی یا قیوم! میں تیری رحمت کے واسطہ سے تجھ سے فریاد کرتا ہوں کہ میرے سارے حال کو دُرست کر دے، اور مجھے میرے نفس کی طرف ایک لمحہ کے لئے بھی نہ سونپ۔

اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّآئِلِيْنَ عَلَيْكَ اَنْ تُقِيْلَنِيْ وَاَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِكَ ؎ (طبرانی عن ابی امامۃؓ)

تیرے اُس نورِ ذات کے واسطہ سے جس سے آسمان و زمین روشن ہیں، اور ہر اس حق کے واسطہ سے جو تیرا ہے، اور اُس حق کے واسطہ سے جو مانگنے والے کا تجھ پر ہے، میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ تو مجھ سے درگزر کرے اور یہ کہ اپنی قدرت سے مجھے دوزخ سے پناہ دے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا اَسْاَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ؎ (ابن ابی شیبہ، عن عبدالرحمٰن بن ابی اوفیٰؓ)

یا اللہ! آج کے دن کے اوّل حصہ کو میرے حق میں بہتر بنا دے، درمیانی حصہ کو فلاح اور اس کے آخری حصہ کو کامیابی، میں تجھ سے دُنیا و آخرت (دونوں کی) بھلائی چاہتا ہوں، اے سب سے بڑے مہربان۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاخْسِئْ شَيْطَانِيْ وَفُكَّ رِهَانِيْ وَثَقِّلْ مِيْزَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى ۞ (ابوداؤد عن زبیر الانماری مستدرک)

یا اللہ! میرے گناہ بخش دے، اور میرے شیطان کو دُور کردے، اور میرا بند کھول دے، اور میرا پلہ بھاری کردے، اور مجھے طبقۂ اعلیٰ میں (شمار) کردے۔

اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ (ابوداؤد عن حفصۃ ترمذی عن انس)

یا اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا دینا جس دن تو اپنے بندوں کو اُٹھائیو۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى عَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ ۞ (الطبرانی وابن ابی شیبہ عن خالد ابن ولید)

یا اللہ! پروردگار ساتوں آسمانوں کے اور ہر اس چیز کے جس پر اُن کا سایہ ہے، اور اے پروردگار زمینوں کے اور ہر اس چیز کے جسے وہ اُٹھائے ہوئے ہیں، اور اے پروردگار شیطانوں کے اور ہر اس چیز کے جس کو انہوں نے گمراہ کیا ہے، میرے نگہبان رہیو تمام مخلوق کی بُرائی سے، اس سے کہ کوئی ان میں سے مجھ پر ظلم یا تعدی کرے، محفوظ تیرا ہی پناہ دیا ہوا ہے، اور بابرکت تیرا نام ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ لَا شَرِيْكَ لَكَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَاَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ ؕ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی۔ عن عائشہؓ)

کوئی معبود نہیں ہے سوا تیرے، کوئی تیرا شریک نہیں ہے، پاک ہے تو، یا اللہ! میں تجھ سے اپنے (ہر) گناہ کی معافی چاہتا ہوں اور تجھ سے طلب تیری رحمت کی کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ (نسائی عن ابی موسیٰ اشعریؓ)

یا اللہ! مجھے میرے گناہ بخش دے، اور مجھے میرے گھر میں وسعت دے، اور مجھے میرے رزق میں برکت دے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ (ترمذی عن عمرؓ)

یا اللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں کردے، اور یا اللہ! مجھے بہت پاک صاف لوگوں میں کردے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ ؕ (مسلم، ترمذی۔ عن عائشہؓ)

یا اللہ! مجھے بخش دے، اور مجھے ہدایت دے، اور مجھے رزق دے، اور مجھے عافیت دے، اور جس چیز کے حق ہونے میں اختلاف ہو اس میں مجھے اپنے حکم سے راہِ صواب دکھا دے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّمِنْ

اِمَامِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَّفِیْ عَصَبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لَحْمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ دَمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ شَعْرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا وَّ اجْعَلْنِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا ؔ (بخاری، مسلم)

یا اللہ! نور کردے میرے دل میں، اور نور کردے میری بینائی میں، اور نور کردے میری شنوائی میں، اور نور کردے میری داہنی طرف، اور نور کردے میرے بائیں طرف، اور نور کردے میرے پیچھے، اور نور کردے میرے سامنے، اور میرے لئے ایک خاص نور کردے، اور نور کردے میرے پٹھوں میں اور نور کردے میرے گوشت میں، اور نور کردے میرے خون میں، اور نور کردے میرے بالوں میں، اور نور کردے میری جلد میں، اور نور کردے میری زبان میں، اور نور کردے میری جان میں، اور مجھے نورِ عظیم دے، اور میرے اُوپر نور کردے، اور میرے نیچے نور کردے، یا اللہ! مجھے نور عطا کر۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَا اَبْوَابَ رِزْقِكَ ؔ (ابن ماجہ، عن ابی حمیدؓ)

یا اللہ! ہم پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے، اور اپنے رزق کے دروازے ہمارے لئے آسان کردے۔

اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ ؔ (نسائی، ابن ماجہ)

یا اللہ مجھے شیطان سے محفوظ رکھ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ؕ (مسلم۔ ابوداؤد۔ عن ابی حمید)

یا اللہ! میں تجھ سے تیرے (فضل وکرم) کی طلب کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطَایَایَ وَذُنُوْبِیْ كُلَّهَا اَللّٰهُمَّ انْعَشْنِیْ وَاَحْیِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاهْدِنِیْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ اِنَّهٗ لَا یَهْدِیْ لِصَالِحِهَا وَلَا یَصْرِفُ سَیِّئَهَآ اِلَّآ اَنْتَ ؕ (مستدرک۔ عن ابی ایوبؓ۔ الطبرانی)

یا اللہ! میری کل خطائیں اور قصور بخش دے، یا اللہ! مجھے رفعت دے، اور مجھے زندہ رکھ، اور مجھے رزق دے، اور مجھے اچھے اعمال واخلاق کی طرف ہدایت دے، بے شک نہ خوش اعمالیوں کی طرف کوئی رہبری کرتا اور نہ بداعمالیوں سے کوئی بچاتا ہے، بجز تیرے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ رِزْقًا طَیِّبًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا ؕ (الطبرانی۔ عن ام سلمہؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے رزقِ پاکیزہ طلب کرتا ہوں، اور علم کارآمد، اور عمل مقبول۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَآؤُكَ اَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ

عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ بَصَرِيْ وَجِلَآءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ ۞ (الطبرانی عن ابن مسعودؓ مستدرک)

یا اللہ! میں بندہ ہوں تیرا، اور بیٹا ہوں تیرے بندہ کا، اور بیٹا ہوں تیری بندی کا، ہمہ تن تیرے قبضہ میں ہوں، نافذ ہے میرے بارہ میں تیرا حکم، عین عدل ہے میرے باب میں تیرا فیصلہ، میں تجھ سے ہر اسم کے واسطے سے جس سے تو نے اپنی ذات کو موصوف کیا ہے یا اس کو اپنی کتاب میں اُتارا ہے یا اُسے اپنی مخلوق میں سے کسی کو بتایا ہے یا اپنے پاس اُسے غیب ہی میں رہنے دیا ہے، درخواست کرتا ہوں کہ قرآنِ عظیم کو میرے دل کی بہار بنادے، اور میری آنکھ کا نور اور میرے غم کی کشائش، اور میری تشویش کا دفعیہ۔

اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ عَافِنِيْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ عَلَيَّ بِشَيْءٍ لَا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ ۞ (ابن ابی شیبہ)

یا اللہ! جبرائیل کے اور میکائیل کے اور اسرافیل کے معبود! ابراہیم کے اور اسماعیل کے اور اسحاق کے معبود! مجھے عافیت دے، اور میرے اُوپر اپنی مخلوق میں سے کسی کو ایسی چیز کے ساتھ مسلط نہ کردے جس کی برداشت مجھ میں نہ ہو۔

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۞ (ترمذی عن علیؓ)

یا اللہ! مجھے اپنا حلال رزق دے کر حرام روزی سے بچالے، اور اپنے فضل و کرم سے مجھے اپنے ماسوا سے بے نیاز کردے۔

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَرٰى مَكَانِيْ وَتَعْلَمُ سِرِّيْ وَ عَلَانِيَتِيْ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ أَمْرِيْ وَأَنَا الْبَآئِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِيْ أَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمِسْكِيْنِ وَأَبْتَهِلُ إِلَيْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ وَأَدْعُوْكَ دُعَاءَ الْخَآئِفِ الضَّرِيْرِ وَدُعَاءَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُهٗ وَذَلَّ لَكَ جِسْمُهٗ وَرَغِمَ لَكَ أَنْفُهٗ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ بِدُعَآئِكَ شَقِيًّا وَّكُنْ بِيْ رَءُوْفًا رَّحِيْمًا يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ اَللّٰهُمَّ إِلَيْكَ أَشْكُوْ ضُعْفَ قُوَّتِيْ وَقِلَّةَ حِيْلَتِيْ وَهَوَانِيْ عَلَى النَّاسِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ إِلٰى مَنْ تَكِلُنِيْ إِلٰى عَدُوٍّ يَّتَجَهَّمُنِيْ أَمْ إِلٰى قَرِيْبٍ مَّلَّكْتَهٗ أَمْرِيْ إِنْ لَّمْ تَكُنْ سَاخِطًا عَلَيَّ فَلَا أُبَالِيْ غَيْرَ أَنَّ عَافِيَتَكَ أَوْسَعُ لِيْ ۞ (کنز العمال عن ابن عباسؓ و عبداللہ ابن جعفرؓ)

یا اللہ! تو میری بات کو سنتا ہے، اور میری جگہ کو دیکھتا ہے، اور میرے پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے، تجھ سے میری کوئی بات چھپی نہیں رہ سکتی، میں مصیبت زدہ ہوں، محتاج ہوں، فریادی ہوں، پناہ جو ہوں، ترساں ہوں، ہراساں ہوں، اپنے گناہوں کا اقرار کرنے والا

ہوں، اعتراف کرنے والا ہوں، تیرے آگے سوال کرتا ہوں جیسے بے کس سوال کرتے ہیں، تیرے آگے گڑگڑاتا ہوں جیسے گنہگار ذلیل وخوار گڑگڑاتا ہے، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں جیسے خوف زدہ آفت رسیدہ طلب کرتا ہے، اور جیسے وہ طلب کرتا ہے جس کی گردن تیرے سامنے جھکی ہوئی ہو، اور اس کے آنسو بہہ رہے ہوں، اور تن بدن سے وہ تیرے آگے فروتنی کئے ہوئے ہو، اور اپنی ناک تیرے سامنے رگڑ رہا ہو، یا اللہ! تو مجھے اپنے سے دُعا مانگنے میں ناکام نہ رکھ، اور میرے حق میں بڑا مہربان نہایت رحیم ہوجا! اے سب مانگے جانے والوں سے بہتر! اے سب دینے والوں سے بہتر! یا اللہ! میں تجھی سے شکوہ کرتا ہوں اپنے ضعفِ قوت کا، اور اپنی کم سامانی کا، اور لوگوں کی نظر میں اپنی کم وقعتی کا، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے! تو مجھے کس کے سپرد کرتا ہے؟ آیا کسی دُشمن کے جو مجھے دبائے؟ یا کسی دوست کے قبضہ میں میرے سب کام دے رہا ہے؟ تو اگر مجھ سے ناخوش نہ ہو تو مجھے ان (میں سے کسی چیز) کی پروا نہیں ہے، پھر بھی تیرا دیا ہوا امن ہی میرے لئے زیادہ گنجائش رکھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ قُلُوْبًا اَوَّاهَةً مُّخْبِتَةً مُّنِيْبَةً فِىْ سَبِيْلِكَ

(کنز العمال عن ابن مسعودؓ)

یا اللہ! ہم تجھ سے ایسے دل مانگتے ہیں جو بہت تاثر قبول کرنے والے ہوں، بہت عاجزی کرنے والے ہوں، بہت رُجوع کرنے والے ہوں تیری راہ میں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّىْٓ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِىْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِىْٓ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِىْ وَرِضًى مِّنَ الْمَعِيْشَةِ بِمَا قَسَمْتَ لِىْ ؛ (کنز العمال۔ عن ابن عمرؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں پیوست ہوجائے، اور وہ پختہ

یقین جس سے میں سمجھ لوں کہ مجھ تک کوئی چیز نہیں پہنچ سکتی، مگر وہی جو تو میرے لئے لکھ چکا ہے، اور اس چیز پر رضامندی جو تو نے معاش میں سے میرے حصہ میں کردی ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِیْ تَقُوْلُ وَخَیْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ ؕ (کتاب الاذکار للنووی عن علیؓ)

یا اللہ! تیرے واسطے کل تعریف ہے، جیسی کہ تو فرماتا ہے، اور اس سے بڑھ کر جو ہم کہتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ جَارِ السُّوْٓءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِیَةِ یَتَحَوَّلُ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَ شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَمِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَمِنَ الْخِیَانَةِ فَبِئْسَتِ الْبِطَانَةُ وَاَنْ نَّرْجِعَ عَلٰۤى اَعْقَابِنَا اَوْنُفْتَنَ عَنْ دِیْنِنَا وَمِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَمِنْ یَّوْمِ السُّوْٓءِ وَمِنْ لَیْلَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْٓءِ ؕ (عن ترمذی عن قطبۃ بن مالکؓ وابی امامۃؓ)

یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں ناپسندیدہ اخلاق اور اعمال اور نفسانی خواہشوں اور بیماریوں سے اور ہم تیری پناہ میں آتے ہیں ہر اس چیز سے جس سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی ہے، اور مستقل قیام گاہ میں بُرے پڑوسی سے، اس لئے کہ سفر کا ساتھی تو چل ہی دیتا ہے، اور دشمن کے غلبہ سے، اور دشمنوں کے طعنہ سے، اور بھوک

سے کہ وہ بُری ہم خواب ہے، اور خیانت سے کہ وہ بُری ہم راز ہے، اور اس سے کہ ہم پچھلے پیروں لوٹ جائیں یا فتنہ میں پڑ کر دین سے الگ ہو جائیں اور سارے فتنوں سے جو ظاہری ہوں یا باطنی، اور بُرے دن سے اور بُری رات سے اور بُری گھڑی سے اور بُرے ساتھی سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلٰوتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْيَایَ وَمَمَاتِیْ وَاِلَيْكَ مَاٰبِیْ وَلَكَ رَبِّ تُرَاثِیْ ؁ (ترمذی۔عن علیؓ)

یا اللہ! تیرے ہی لئے ہے میری نماز اور میری عبادت، اور میرا جینا اور میرا مرنا، اور تیری ہی طرف ہے میرا رجوع، اور تیرا ہی ہے جو کچھ میں چھوڑ جاؤں گا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَجِیْٓءُ بِهِ الرِّيَاحُ ؁ (ترمذی۔عن علیؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں ان چیزوں کی جنہیں ہوائیں لاتی ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ اُعْظِمُ شُكْرَكَ وَاُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَاَتَّبِعُ نَصِيْحَتَكَ وَاَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُلُوْبَنَا وَنَوَاصِيَنَا وَجَوَارِحَنَا بِيَدِكَ لَمْ تُمَلِّكْنَا مِنْهَا شَيْئًا فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ بِنَا فَكُنْ اَنْتَ وَلِيَّنَا وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ السَّبِيْلِ ؁ (ترمذی عن ابی ہریرۃؓ، کنز العمال عن جابرؓ)

یا اللہ! مجھے ایسا کردے کہ تیرا بڑا شکر کروں، اور تیرا ذکر بہت کرتا رہوں، اور تیری نصیحتوں کو مانتا رہوں، اور تیری ہدایتوں کو یاد رکھوں۔ یا اللہ! ہمارے دل اور ہم خود سرتاپا اور ہمارے اعضاء تیرے ہی قبضہ میں ہیں، تو نے ہمیں اُن میں سے کسی چیز پر بھی اختیار (کامل) نہیں دیا ہے، پس جب تو نے ہمارے ساتھ یہ کیا ہے تو تو ہی ہمارا مددگار رہیو، اور ہمیں سیدھی راہ دکھائے رہیو۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَآءِ اِلَيَّ وَاجْعَلْ خَشْيَتَكَ اَخْوَفَ الْاَشْيَآءِ عِنْدِيْ وَاقْطَعْ عَنِّيْ حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ اِلٰى لِقَآئِكَ وَاِذَآ اَقْرَرْتَ اَعْيُنَ اَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ دُنْيَاهُمْ فَاَقْرِرْ عَيْنِيْ مِنْ عِبَادَتِكَ ؁ (کنز العمال عن ابی بن مالکؓ)

یا اللہ! اپنی محبت کو میرے لئے تمام چیزوں سے محبوب تر، اور اپنے ڈر کو میرے لئے تمام چیزوں سے خوفناک تر بنادے، اور مجھے اپنی ملاقات کا شوق دے کر دُنیا کی حاجتیں مجھ سے قطع کردے، اور جہاں تو نے دُنیا والوں کی آنکھیں ان کی دُنیا سے ٹھنڈی کر رکھی ہیں، میری آنکھ اپنی عبادت سے ٹھنڈی رکھ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدَرِ ؁ کنز العمال۔ عن ابن عمرؓ۔

یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں تندرستی کی، اور پاکبازی کی، اور امانت کی، اور حسنِ خلق کی، اور تقدیر پر راضی رہنے کی۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا وَّلَكَ الْمَنُّ فَضْلًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ

التَّوْفِيْقَ لِمَحَابِّكَ مِنَ الْاَعْمَالِ وَصِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ ؁ (کنز العمال۔ عن کعب بن عجرۃؓ و ابی ہریرۃؓ)

یا اللہ! تیرے ہی لئے ہر تعریف ہے شکر کے ساتھ، اور تیرا ہی حصہ ہے فضل و کرم کے ساتھ ہر طرح احسان کرنا، یا اللہ! میں تجھ سے توفیق طلب کرتا ہوں اعمال کی جو تجھے پسند ہوں، اور تجھ پر سچے توکل کی اور تیرے ساتھ نیک گمان رکھنے کی۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِيْ لِذِكْرِكَ وَارْزُقْنِيْ طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُوْلِكَ وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ ؁ (کنز العمال۔ عن علیؓ)

یا اللہ! میرے دل کے کان اپنے ذکر کے لئے کھول دے اور مجھے نصیب کر فرمانبرداری اپنی، اور فرمانبرداری اپنے رسولؐ کی، اور عمل تیری کتاب پر۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اَخْشَاكَ كَاَنِّيْ اَرَاكَ اَبَدًا حَتّٰى اَلْقَاكَ وَاَسْعِدْنِيْ بِتَقْوَاكَ وَلَا تُشْقِنِيْ بِمَعْصِيَتِكَ ؁ کنز العمال عن ابی ہریرۃؓ

یا اللہ! مجھے ایسا کردے کہ میں تجھ سے اس طرح ڈرا کروں کہ گویا میں ہر وقت تجھے دیکھتا رہتا ہوں، یہاں تک کہ تجھ سے آملوں، اور مجھے تقویٰ سے سعادت دے، اور مجھے شقی نہ بنا اپنی معصیت سے۔

اَللّٰهُمَّ الْطُفْ بِيْ فِيْ تَيْسِيْرِ كُلِّ عَسِيْرٍ فَاِنَّ تَيْسِيْرَ كُلِّ عَسِيْرٍ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ وَّاَسْاَلُكَ الْيُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّيْ فَاِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ ؁ (کنز العمال عن ابی ہریرۃؓ و ابی سعیدؓ)

یا اللہ! ہر دُشوار کو آسان کر کے مجھ پر فضل وکرم کردے، تیرے لئے ہر دُشواری کو آسان کردینا آسان ہی ہے، اور میں تجھ سے دُنیا وآخرت (دونوں) میں سہولت اور معافی کی درخواست کرتا ہوں، یا اللہ! مجھ سے درگزر کر، تو تو بڑا معاف کرنے والا، بڑا رحم کرنے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَاءِ وَلِسَانِيْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ۞ (کنز العمال عن ام سعیدؓ)

یا اللہ! میرے دِل کو نفاق سے پاک کردے، اور میرے عمل کو ریا سے، اور میری زبان کو جھوٹ سے، اور میری آنکھ کو خیانت سے، تجھ پر تو روشن ہیں آنکھوں کی چوریاں بھی اور جو کچھ دِل چھپائے رکھتے ہیں وہ بھی۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ عَيْنَيْنِ هَطَّالَتَيْنِ تَسْقِيَانِ الْقَلْبَ بِذُرُوْفِ الدَّمْعِ مِنْ خَشْيَتِكَ قَبْلَ اَنْ تَكُوْنَ الدُّمُوْعُ دَمًا وَّالْأَضْرَاسُ جَمْرًا ۞ (کنز العمال عن ام سعیدؓ)

یا اللہ! مجھے برسنے والی آنکھیں نصیب کر جو دِل کو تیری خشیت کی بناء پر بہتے ہوئے آنسوؤں سے سیراب کردیں، بغیر اس کے کہ آنسو خون ہوجائیں اور کچلیاں انگارے بن جائیں۔

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ قُدْرَتِكَ وَاَدْخِلْنِيْ فِيْ رَحْمَتِكَ وَاقْضِ اَجَلِيْ فِيْ طَاعَتِكَ وَاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرِ عَمَلِيْ وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ
(کنز العمال عن ابن عمرؓ)

یا اللہ! مجھے اپنی قدرت سے امن چین دے، اور مجھے اپنی رحمت میں داخل کر لے، اور میری عمر اپنی طاعت میں گزار دے، اور میرا خاتمہ میرے بہترین عمل پر کر، اور اس کی جزا جنت دے۔

اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَرَحِيْمَهَا اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ ۞ (مستدرک عن عائشہؓ)

یا اللہ! فکر کے دُور کرنے والے، غم کے زائل کرنے والے، بے قراروں کی دُعا کے قبول کرنے والے، دُنیا کے رحمٰن و رحیم، مجھ پر تو ہی رحم کرے گا، تو میرے اُوپر ایسی رحمت کر کہ تو اس کی بنا پر مجھے اپنے سوا ہر ایک کی رحمت سے مستغنی کر دے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ فُجَاءَةِ الْخَيْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ ۞ (کتاب الاذکار للنووی۔ عن انسؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں بھلائی غیر متوقع، اور ناگہانی بُرائی سے تیری پناہ۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ اَسْاَلُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ تَسْتَجِيْبَ لَنَا دَعْوَتَنَا وَاَنْ تُعْطِيَنَا رَغْبَتَنَا وَاَنْ تُغْنِيَنَا عَمَّنْ اَغْنَيْتَهٗ عَنَّا مِنْ خَلْقِكَ

(کتاب الاذکار للنووی عن ابی سعید الخدریؓ)

یا اللہ! تیرا ہی نام سلام ہے، اور تجھی سے سلامتی کی ابتدا ہے، اور تیری ہی طرف ہر سلامتی لوٹتی ہے۔ اے صاحبِ عزّت و جلال! میں تجھ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ تو ہمارے

حق میں ہماری دُعا قبول کرے، اور تو ہماری خواہشیں پوری کردے، اور تو نے اپنی مخلوق میں سے جن کو ہم سے غنی کردیا ہے، اُن سے ہم کو بھی غنی کردے۔

اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ ﴿ (ترمذی عن ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ)

یا اللہ! تو ہی میرے لئے (چیزوں کو) چھانٹ لے اور پسند کرلے۔

اَللّٰھُمَّ اَرْضِنِیْ بِقَضَآئِكَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ مَا قُدِّرَ لِیْ حَتّٰی لَآ اُحِبَّ تَعْجِیْلَ مَآ اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِیْرَ مَا عَجَّلْتَ (کتاب الاذکار للنووی عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ)

یا اللہ! مجھے اپنی مشیت پر راضی رکھ، اور جو کچھ میرے لئے مقدر کردیا گیا ہے اس میں مجھے برکت دے تاکہ جو چیز تو نے دیر میں رکھی ہے اُس کے لئے میں جلدی نہ کروں، اور جو چیز تو نے جلد رکھی ہے، اس میں میں دیر نہ چاہوں۔

اَللّٰھُمَّ لَا عَیْشَ اِلَّا عَیْشُ الْاٰخِرَةِ ﴿ (کتاب الاذکار للنووی عن ابن عمر رضی اللہ عنہ)

یا اللہ! عیش تو بس عیشِ آخرت ہی ہے اور (اس کے سوا) کوئی نہیں۔

اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مِسْکِیْنًا وَّاَمِتْنِیْ مِسْکِیْنًا وَّاحْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَةِ الْمَسَاکِیْنِ ﴿ (کتاب الاذکار للنووی عن ابن عمر رضی اللہ عنہ)

یا اللہ! مجھے خاکسار بنا کر زندہ رکھ، اور خاکساری ہی کی حالت میں موت لا، اور خاکساروں ہی میں مجھے اُٹھا۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ اِذَآ اَحْسَنُوْا اسْتَبْشَرُوْا وَاِذَآ اَسَآءُوْا اسْتَغْفَرُوْا ﴿ (ابن ماجہ، عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

یا اللہ! مجھے ان لوگوں میں سے کردے جو جب کوئی نیک کام کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں، اور جب کوئی بُرائی کرتے ہیں تو مغفرت چاہنے لگتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ تَهْدِیْ بِهَا قَلْبِیْ وَتَجْمَعُ بِهَا اَمْرِیْ وَتَلُمُّ بِهَا شَعْثِیْ وَتُصْلِحُ بِهَا دِیْنِیْ وَتَقْضِیْ بِهَا دَیْنِیْ وَتَحْفَظُ بِهَا غَائِبِیْ وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِیْ وَتُبَیِّضُ بِهَا وَجْهِیْ وَتُزَكِّیْ بِهَا عَمَلِیْ وَتُلْهِمُنِیْ بِهَا رُشْدِیْ وَتَرُدُّ بِهَا اُلْفَتِیْ وَتَعْصِمُنِیْ بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ ؕ (کنز العمال عن ابن عباسؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے تیری خاص رحمت کی درخواست کرتا ہوں، جس سے تو میرے دل کو ہدایت کردے، اور اس سے میرے کاموں کو جمعیت دے، اور اس سے میری ابتری کو دُرست کردے، اور اس سے میرے دین کو سنوار دے، اور اس سے میرے قرضہ کو ادا کردے، اور اس سے میری نظر سے غائب چیزوں کی نگہبانی کر، اور اس سے میری پیشِ نظر چیزوں کو بلندی عطا کر، اور اس سے میرا چہرہ نورانی کردے، اور اس سے میرا عمل پاکیزہ کردے، اور اس سے رُشد میرے دل میں ڈال دے، اور اس سے میرے حالِ مالوف کو لوٹا دے، اور اس کے واسطے سے مجھے ہر بُرائی سے بچائے رکھ۔

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ اِیْمَانًا لَّا یَرْتَدُّ وَیَقِیْنًا لَیْسَ بَعْدَهٗ كُفْرٌ وَّرَحْمَةً اَنَالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ

(کنز العمال ابن عباسؓ)

یا اللہ! مجھے ایسا ایمان دے جو پھر نہ پھرے، اور ایسا یقین کہ اس کے بعد کفر نہ ہو، اور ایسی رحمت کہ اس کے ذریعہ سے میں دُنیا اور آخرت میں تیرے ہاں کی عزت کا شرف پاؤں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْفَوْزَ فِی الْقَضَآءِ وَنُزُلَ الشُّهَدَآءِ وَعَيْشَ السُّعَدَآءِ وَمُرَافَقَةَ الْاَنْبِيَآءِ وَالنَّصْرَ عَلَى الْاَعْدَآءِ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۞ (کنز العمال عن ابن عباسؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے طلب کرتا ہوں اُمورِ تکوینی میں کامیابی، اور شہیدوں کی سی مہمانی، اور سعیدوں کا سا عیش، اور انبیاء کی رفاقت اور دُشمنوں پر فتح، بے شک تو ہی دُعاؤں کا سننے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ رَأْيِیْ وَضَعُفَ عَنْهُ عَمَلِیْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ مُنْيَتِیْ وَمَسْأَلَتِیْ مِنْ خَيْرٍ وَعَدْتَّهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ خَيْرٍ اَنْتَ مُعْطِيْهِ اَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ فَاِنِّیْ اَرْغَبُ اِلَيْكَ فِيْهِ وَاَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ (کنز العمال عن ابن عباسؓ)

یا اللہ! جو بھلائی بھی ایسی ہو کہ اس تک پہنچنے سے میری سمجھ قاصر رہ گئی ہو، اور میرا عمل وہاں تک نہ ساتھ دے سکا ہو، اور اس تک میری آرزو اور میرے سوال کی رسائی نہ ہو، اور تو نے اُس بھلائی کا وعدہ اپنی مخلوق میں سے کسی سے بھی کیا ہو یا جو ایسی بھلائی ہو کہ تو اپنے بندوں میں سے کسی کو بھی وہ دینے والا ہو، تو میں تجھ سے اس کی خواہش، اور تجھ سے تیری رحمت کے واسطہ سے طلب کرتا ہوں، اے عالموں کے پروردگار!

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُنْزِلُ بِكَ حَاجَتِیْ وَاِنْ قَصُرَ رَأْيِیْ وَضَعُفَ عَمَلِیْ افْتَقَرْتُ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَأَسْأَلُكَ يَا قَاضِیَ الْاُمُوْرِ

وَيَا شَافِيَ الصُّدُوْرِ كَمَا تُجِيْرُ بَيْنَ الْبُحُوْرِ اَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ وَمِنْ دَعْوَةِ الثُّبُوْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُوْرِ ؕ

(کنز العمال عن ابن عباسؓ)

یا اللہ! میں اپنی خواہش تیرے ہی حوالہ کرتا ہوں، گو میری سمجھ کوتاہی کرے اور میرا عمل ضعیف رہے، میں محتاج ہوں تیری رحمت کا، تو اے سب کاموں کے پورا کرنے والے! اور اے دلوں کے شفا دینے والے! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ جس طرح تو نے سمندروں کے درمیان فاصلہ رکھا ہے، تو مجھے بھی دوزخ کے عذاب سے، اور جزع فزع سے، اور فتنۂ قبور سے (ایسے ہی) فاصلہ پر رکھیو۔

اَللّٰهُمَّ ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيْدِ وَالْاَمْرِ الرَّشِيْدِ اَسْاَلُكَ الْاَمْنَ يَوْمَ الْوَعِيْدِ وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُوْدِ مَعَ الْمُقَرَّبِيْنَ الشُّهُوْدِ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ الْمُوْفِيْنَ بِالْعُهُوْدِ اِنَّكَ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ وَّاِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ ؕ (کنز العمال عن ابن عباسؓ)

یا اللہ! مضبوط ڈور والے! اور درست حکم والے! میں تجھ سے حشر میں امن کی طلب کرتا ہوں، اور آخرت میں جنت کی، اُن لوگوں کے ساتھ جو مقرب ہیں، حاضر باش ہیں، بڑے رکوع کرنے والے ہیں، بڑے سجدہ کرنے والے ہیں، اور اپنے اقراروں کو پورا کرنے والے ہیں، بے شک تو بڑا مہربان ہے، بڑا شفیق ہے، اور تو جو چاہے کرسکتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِيْنَ مُهْتَدِيْنَ غَيْرَ ضَآلِّيْنَ وَلَا مُضِلِّيْنَ سِلْمًا لِاَوْلِيَآئِكَ وَحَرْبًا لِاَعْدَآئِكَ نُحِبُّ بِحُبِّكَ مَنْ

اَحِبَّكَ وَنُعَادِيْ بِعَدَاوَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ مِنْ خَلْقِكَ ؕ
(کنز العمال عن ابن عباسؓ)

یا اللہ! ہمیں بنادے راہ نما راہ یاب، نہ کہ بے راہ اور بھٹکانے والے، اور اپنے دوستوں کا دوست، اور اپنے دشمنوں کا دشمن، ہم تیری مخلوق میں سے اُسی کو دوست رکھیں جو تجھے دوست رکھتا ہو، اور دشمن رکھیں اُسے جو تیرا نافرمان ہو۔

اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَاءُ وَعَلَيْكَ الْاِجَابَةُ وَهٰذَا الْجُهْدُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّلَا تَنْزِعْ مِنِّيْ صَالِحَ مَآ اَعْطَيْتَنِيْ ؕ (کنز العمال عن ابن عباسؓ و ابن عمرؓ)

یا اللہ! دُعا تو یہ ہے اور قبول کرنا تیرا کام ہے، کوشش یہ ہے اور بھروسہ تیرے ہی اُوپر ہے، یا اللہ! مجھے میرے نفس کے حوالہ ایک پلک بھر کے لئے بھی نہ کر، اور جو بھی اچھی چیزیں تو نے مجھے دی ہیں، وہ مجھ سے واپس نہ لے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ لَسْتَ بِاِلٰهٍ اِسْتَحْدَثْنَاهُ وَلَا بِرَبٍّ يَّبِيْدُ ذِكْرُهٗ ابْتَدَعْنَاهُ وَلَا عَلَيْكَ شُرَكَآءُ يَقْضُوْنَ مَعَكَ وَلَا كَانَ لَنَا قَبْلَكَ مِنْ اِلٰهٍ نَّلْجَاُ اِلَيْهِ وَنَذَرُكَ وَلَآ اَعَانَكَ عَلٰى خَلْقِنَا اَحَدٌ فَنُشْرِكَهٗ فِيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ فَنَسْاَلُكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اغْفِرْ لِيْ ؕ (کنز العمال عن صہیبؓ)

یا اللہ! تو ایسا خدا تو نہیں ہے جسے ہم نے گھڑ لیا ہو، اور نہ ایسا پروردگار جس کا ذکر ناپائیدار ہے کہ ہم نے اُسے اختراع کرلیا ہو، اور نہ تیرے اور ساتھی ہیں جو حکم میں تیرے شریک

ہیں، اور نہ تجھ سے پہلے ہی ہمارا کوئی خدا تھا، جس سے ہم پناہ حاصل کرتے رہے ہوں، اور تجھ کو چھوڑ دیتے ہوں، اور نہ کسی نے ہمارے پیدا کرنے میں تیری مدد کی ہے کہ ہم اُس کو تیرے ساتھ شریک سمجھیں، تو بابرکت ہے، اور تو برتر ہے، پس ہم تجھ سے اے وہ کہ سوا تیرے کوئی معبود نہیں، درخواست کرتے ہیں کہ تو مجھے بخش دے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوَفّٰهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا وَارْحَمْهَا ؔ

یا اللہ! تو ہی نے میری جان کو پیدا کیا ہے، اور تو ہی اسے موت دے گا، تیرے ہی ہاتھ میں اس کا مرنا اور اس کا جینا ہے، تو اگر اسے زندہ رکھتا ہے تو اُس کی ایسی حفاظت کر جیسی کہ تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے، اور اگر تو اسے موت دیتا ہے، تو تو اسے بخش دینا اور اس پر رحم کرنا۔

اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِالْعِلْمِ وَزَيِّنِّيْ بِالْحِلْمِ وَاَكْرِمْنِيْ بِالتَّقْوٰى وَجَمِّلْنِيْ بِالْعَافِيَةِ ؔ (کنز العمال۔ عن ابن عمرؓ)

یا اللہ! مجھے مدد دے علم دے کر، اور مجھے آراستہ کر وقار دے کر، اور مجھے بزرگی دے تقویٰ دے کر، اور مجھے جمال دے امن چین دے کر۔

اَللّٰهُمَّ لَا يُدْرِكْنِيْ زَمَانٌ وَّلَا يُدْرِكُوْا زَمَانًا لَا يُتَّبَعُ فِيْهِ الْعَلِيْمُ وَلَا يُسْتَحْيٰى فِيْهِ مِنَ الْحَلِيْمِ قُلُوْبُهُمْ قُلُوْبُ الْاَعَاجِمِ وَاَلْسِنَتُهُمْ اَلْسِنَةُ الْعَرَبِ ؔ (کنز العمال۔ عن ابی ہریرۃؓ)

یا اللہ! مجھے وہ زمانہ نہ پائے، اور نہ یہ لوگ اس زمانہ کو پائیں جس میں نہ صاحبِ علم کی پیروی کی جائے، اور نہ صاحبِ حلم کا لحاظ کیا جائے، اور اُن کے دِل عجمیوں کے سے ہو جائیں، اور ان کی زبانیں اہلِ عرب کی سی رہ جائیں۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَّنْ تُخْلِفَنِيْهِ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ آذَيْتُهٗ أَوْ شَتَمْتُهٗ أَوْ جَلَدْتُّهٗ أَوْ لَعَنْتُهٗ فَاجْعَلْهَا لَهٗ صَلٰوةً وَّزَكٰوةً وَّقُرْبَةً تُقَرِّبُهٗ بِهَا إِلَيْكَ ؛

(الحزب الاعظم للقاری)

یا اللہ! میں تجھ سے وعدہ لیتا ہوں جسے تو ہرگز نہ توڑیو، کہ میں بھی آخر بشر ہی ہوں، سو جس کسی مسلمان کو میں تکلیف دوں، یا اسے بُرا بھلا کہوں یا اُسے ماروں پیٹوں، یا اُسے بددُعا دُوں، تو اس (سب) کو تو اس کے حق میں رحمت اور پاکیزگی اور قربت کا ذریعہ بنا دیجیو، جس سے تو اُس کو مقرب بنالے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَمِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْأَخْلَاقِ وَمِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ أَهْلِ النَّارِ وَمِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَّمِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ وَمِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَأَنْ نَّقْتَرِفَ عَلٰى أَنْفُسِنَا سُوْءًا أَوْ نَجُرَّهٗ إِلٰى مُسْلِمٍ أَوْ

أَكْتَسِبَ خَطِيْئَةً أَوْ ذَنْبًا لَا تَغْفِرُهُ وَمِنْ ضِيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۞ (نسائی، ابوداؤد و مستدرک وکنزالعمال وغیرہ)

یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں، برص سے اور ضداضدی سے، اور نفاق سے، اور بُرے اخلاق سے، اور ہر اس چیز کی بُرائی سے جو تیرے علم میں ہے، میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں اہلِ دوزخ کے حال سے اور (خود) دوزخ سے، اور ہر اُس چیز سے خواہ وہ قول ہو یا عمل جو اُس سے قریب کرے، اور ہر اس چیز کی بُرائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر اس بُرائی سے جو آج کے دن میں ہے، اور ہر اُس بُرائی سے جو اُس کے بعد ہے، اور اپنے نفس کی بُرائی سے، اور شیطان کی بُرائی سے، اور شیطان کے شرک سے، اور اس سے کہ ہم کسی شر کو اپنے اُوپر لگائیں یا اسے کسی مسلمان تک پہنچائیں یا میں کوئی ایسی خطا یا گناہ کروں جسے تو نہ بخشے، اور قیامت کے دن تنگی سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ ؕ (الحزب الاعظم للقاری)

یا اللہ! میری شرمگاہ کو محفوظ کردے، اور مجھ پر میرے کام آسان کردے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ تَمَامَ الْوُضُوْءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوةِ وَتَمَامَ رِضْوَانِكَ وَتَمَامَ مَغْفِرَتِكَ ؕ (الحزب الاعظم للقاری)

یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں وضو کا کمال، اور نماز کا کمال، اور تیری خوشنودی کا کمال، اور تیری مغفرت کا کمال۔

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ ؕ (کتاب الاذکار للنووی)

یا اللہ! میرا نامۂ اعمال میرے داہنے ہاتھ میں دیجیو۔

اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ بِرَحْمَتِكَ وَجَنِّبْنِيْ عَذَابَكَ ؕ (الحزب الاعظم للقاری)

یا اللہ! مجھے اپنی رحمت سے ڈھانپ لے اور مجھے اپنے عذاب سے بچائے رکھنا۔

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَيَّ يَوْمَ تَزِلُّ فِيْهِ الْاَقْدَامُ ؕ (کتاب الاذکار للنووی)

یا اللہ! میرے قدم ثابت رکھنا جس دن کہ قدم ڈگمگائیں گے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مُفْلِحِيْنَ ؕ (الحزب الاعظم بخاری)

یا اللہ! ہمیں فلاح یاب بنائیو۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ اَقْفَالَ قُلُوْبِنَا بِذِكْرِكَ وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ وَاَسْبِغْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ؕ

یا اللہ! اپنے ذکر سے ہمارے دلوں کے قفل کھول دے، اور ہم پر اپنی نعمت کو پورا کر، اور ہم پر اپنے فضل کو پورا کر، اور ہمیں اپنے نیک بندوں میں سے کر لے۔

اَللّٰهُمَّ اٰتِنِيْ اَفْضَلَ مَا تُؤْتِيْ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ ؕ (الحزب الاعظم)

یا اللہ! مجھے وہ سب سے بڑھ کر دے جو تو اپنے نیک بندوں کو دیتا ہو۔

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مُسْلِمًا وَّاَمِتْنِيْ مُسْلِمًا ؕ (کنز العمال)

یا اللہ! مجھے مسلمان ہی زندہ رکھ، اور مسلمان ہی (رکھ کر) مجھے وفات دے۔

اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ وَاَلْقِ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ وَخَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَاَنْزِلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ اَهْلَ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِيْنَ الَّذِيْنَ يَجْحَدُوْنَ اٰيَاتِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيَتَعَدَّوْنَ حُدُوْدَكَ وَيَدْعُوْنَ مَعَكَ

اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۞ کنز العمال عن عمرؓ

یا اللہ! کافروں کو عذاب دے، اور ان کے دلوں میں ہیبت بٹھا دے، اور ان کی بات میں اختلاف پیدا کر دے، اور ان پر اپنا قہر و عذاب نازل کر، یا اللہ! کافروں کو عذاب دے، چاہے وہ اہلِ کتاب ہوں یا مشرک، بہر حال جو بھی تیری آیتوں کا انکار کرتے ہیں، اور تیرے رسولوں کی تکذیب کرتے ہیں، اور تیری راہ سے (دوسروں کو) روکتے ہیں، اور تیری (مقرر کی ہوئی) حدوں سے تجاوز کرتے ہیں، اور تیرے ساتھ کسی اور معبود کو بھی پکارتے ہیں، حالانکہ کوئی بھی معبود نہیں ہے بجز تیرے، بابرکت ہے تو، اور ہر طرح نہایت درجہ برتر ہے تو اس سے کہ جو یہ ظالم کہتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ وَاَصْلِحْهُمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَالْحِكْمَةَ وَثَبِّتْهُمْ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِكَ وَاَوْزِعْهُمْ اَنْ يَّشْكُرُوْا نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَاَنْ يُّوْفُوْا بِعَهْدِكَ الَّذِيْ عَاهَدْتَّهُمْ عَلَيْهِ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اِلٰهَ الْحَقِّ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ اِغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ عَمَلِيْ اِنَّكَ تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِيْ يَا تَوَّابُ تُبْ عَلَيَّ

يَا رَحْمٰنُ ارْحَمْنِيْ يَا عَفُوُّ اعْفُ عَنِّيْ يَا رَءُوْفُ ارْءُفْ
بِيْ يَا رَبِّ اَوْزِعْنِيْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ
طَوِّقْنِيْ حُسْنَ عِبَادَتِكَ يَا رَبِّ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ
يَا رَبِّ افْتَحْ لِيْ بِخَيْرٍ وَّاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرٍ وَقِنِي السَّيِّاٰتِ وَمَنْ
تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ

(ن، الحزب الاعظم للقاری وغیرہ)

یا اللہ! تو مجھے بخش دے، اور تمام ایمان والوں اور ایمان والیوں کو، اور تمام اسلام والوں اور اسلام والیوں کو، اور انہیں سنوار دے، اور اُن کے آپس میں صلح کر دے، اور اُن کے دلوں میں اُلفت دے دے، اور ان کے دِلوں میں حکمت اور ایمان رکھ دے، اور انہیں اپنے رسول کے دین پر ثابت رکھ، اور انہیں توفیق دے کہ جو نعمت تو نے انہیں نصیب کی ہے اس کا وہ شکر کرتے رہیں، اور جو عہد تو نے اُن سے لیا ہے اُسے وہ پورا کرتے رہیں، اور انہیں اپنے اور اُن کے دُشمنوں پر غالب رکھ، اے معبودِ برحق! تو پاک ہے، کوئی معبود سوا تیرے نہیں ہے، میرے گناہ بخش دے، اور میرے عمل دُرست کر دے، بے شک تو ہی گناہ بخش دیتا ہے جس کے چاہتا ہے، اور تو ہی مغفرت کرنے والا ہے، رحم کرنے والا ہے، اے بخشنے والے! مجھے بخش دے، اے توبہ قبول کرنے والے! میری توبہ قبول کر، اے بہت زیادہ رحم کرنے والے! مجھ پر رحم کر، اے معاف کرنے والے! مجھے معاف کر، اے مہربان! مجھ پر مہربانی کر، اے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ تو نے جو نعمت مجھے دی ہے اس کا شکر ادا کروں، اور مجھے طاقت دے کہ تیری عبادت اچھی طرح کروں، اے پروردگار! میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں سب کی سب، اے پروردگار! میرا آغاز خیر کے

ساتھ کر، اور میرا خاتمہ خیر کے ساتھ کر، اور مجھے بُرائیوں سے بچالے، اور جسے تو نے بُرائیوں سے اُس دن بچالیا، بے شک تو نے اس پر رحم ہی کیا، اور یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ وَلَكَ الشُّكْرُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهٗ بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهٗ اِلَيْكَ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ اَسْاَلُكَ الْخَيْرَ كُلَّهٗ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ ۞ (الحزب الاعظم للقاری و کنز العمال)

یا اللہ! تیرے ہی لئے تعریف ہے سب کی سب، اور تیرے ہی لئے شکر ہے سب کا سب، اور تیرے ہی لئے ہے حکومت سب کی سب، اور تیرے ہی لئے ہے مخلوق سب کی سب، تیرے ہی ہاتھ میں بھلائی ہے سب کی سب، اور تیری ہی طرف اُمور رُجوع ہوتے ہیں سب کے سب، میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی سب کی سب، اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں ساری کی ساری بُرائیوں سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّى الْهَمَّ وَ الْحُزْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَمْدِكَ انْصَرَفْتُ وَبِذَنْبِىْ اعْتَرَفْتُ ۞

(الحزب الاعظم للقاری و کنز العمال)

اس اللہ کے نام (کی برکت) سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، یا اللہ! مجھ سے فکر اور غم دُور فرمادے، یا اللہ! میں تیری ہی حمد کے ساتھ چلتا پھرتا ہوں، اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِلٰهِىْ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَاِلٰهَ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ اَسْاَلُكَ اَنْ تَسْتَجِيْبَ دَعْوَتِىْ فَاِنِّىْ مُضْطَرٌّ وَّتَعْصِمَنِىْ

فِیْ دِیْنِیْ فَاِنِّیْ مُبْتَلًی وَّتَنَالَنِیْ بِرَحْمَتِكَ فَاِنِّیْ مُذْنِبٌ وَّتَنْفِیَ عَنِّیَ الْفَقْرَ فَاِنِّیْ مُتَمَسْكِنٌ ۞ (کنز العمال وغیرہ)

یا اللہ! میرے معبود! اور ابراہیم و اسحاق و یعقوب کے معبود! اور جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے معبود! میں تجھ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ میری عرض قبول کرلے کہ میں بے قرار ہوں، اور تو مجھے میرے دین کے باب میں محفوظ رکھ کہ میں بلا میں پڑا ہوا ہوں، اور اپنی رحمت میرے شاملِ حال رکھنا کہ میں گنہگار ہوں، اور مجھ سے محتاجی دُور رکھنا کہ میں بے کس ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ السَّآئِلِیْنَ عَلَیْكَ فَاِنَّ لِلسَّآئِلِ عَلَیْكَ حَقًّا اَیُّمَا عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ مِّنْ اَهْلِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَقَبَّلْتَ دَعْوَتَهُمْ وَاسْتَجَبْتَ دُعَآءَهُمْ اَنْ تُشْرِكَنَا فِیْ صَالِحِ مَا یَدْعُوْنَكَ فِیْهِ وَاَنْ تُشْرِكَهُمْ فِیْ صَالِحِ مَا نَدْعُوْكَ فِیْهِ وَاَنْ تُعَافِیَنَا وَاِیَّاهُمْ وَاَنْ تَقَبَّلَ مِنَّا وَمِنْهُمْ وَاَنْ تَجَاوَزَ عَنَّا وَعَنْهُمْ فَاِنَّنَا اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ ۞ (کنز العمال عن ابی سعید الخدریؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے ہر اُس حق سے مانگتا ہوں جو سائلوں کا تجھ پر ہے، کیونکہ بے شک سائلوں کا تجھ پر حق ہے، کہ خشکی اور تری کے جس کسی بھی غلام یا باندی کی دُعا تو نے قبول کی ہو، تو ہمیں ان اچھی دُعاؤں میں شریک کردے جو وہ تجھ سے مانگیں، اور تو انہیں اُن

اچھی دُعاؤں میں شریک کر دے جو ہم تجھ سے مانگیں، اور یہ کہ تو ہمیں اور انہیں چین دے، اور تو ہماری اور اُن کی دُعائیں قبول کر، اور یہ کہ تو ہم سے اور اُن سے درگزر کر، بے شک ہم ایمان لائے اُس پر جو تو نے اُتارا ہے، اور ہم نے رسول کی پیروی کی، پس ہمیں بھی شہادت دینے والوں میں لکھ لے۔

اَللّٰهُمَّ اٰتِ مُحَمَّدَ اِۨلْوَسِيْلَةَ وَاجْعَلْ فِى الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَ فِى الْاَعْلَيْنَ دَرَجَتَهٗ وَفِى الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهٗ ۞ (کنز العمال۔ عن ابی امامہؓ)

یا اللہ! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو مقامِ وسیلہ عنایت کر، اور آپؐ کی محبوبیت برگزیدہ لوگوں میں کر دے اور آپؐ کا مرتبہ عالی لوگوں میں، اور آپؐ کا ذکر اہلِ تقرب میں۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِىْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَىَّ مِنْ فَضْلِكَ وَاَسْبِغْ عَلَىَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَىَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ ۞ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی۔ عن ابن عباسؓ)

یا اللہ! مجھے اپنے ہاں سے ہدایت نصیب کر، اور مجھے اپنے فضل و کرم سے مستفید کر، اور مجھ پر اپنی رحمت کامل کر، اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل کر۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ وَارْحَمْنِىْ وَتُبْ عَلَىَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۞ (عمل الیوم واللیلۃ۔ لابن السنی۔ عن ابن عمرؓ)

یا اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر، اور میری توبہ قبول کر، تو ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا اور بڑا رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ تَوْفِيْقَ اَهْلِ الْهُدٰى وَاَعْمَالَ اَهْلِ الْيَقِيْنِ وَمُنَاصَحَةَ اَهْلِ التَّوْبَةِ وَعَزْمَ اَهْلِ الصَّبْرِ وَجِدَّ اَهْلِ الْخَشْيَةِ

وَطَلَبَ اَهْلِ الرَّغْبَةِ وَتَعَبُّدَ اَهْلِ الْوَرَعِ وَعِرْفَانَ اَهْلِ الْعِلْمِ حَتّٰى اَلْقَاكَ ۞ (الحزب الاعظم للقاری)

یا اللہ! میں تجھ سے توفیق مانگتا ہوں اہلِ ہدایت کی سی، اور عمل اہلِ یقین کے سے، اور اخلاص اہلِ توبہ کا سا، اور ہمت اہلِ صبر کی سی، اور کوشش اہلِ خوف کی سی، اور طلب اہلِ شوق کی سی، اور عبادت اہلِ تقویٰ کی سی، اور معرفت اہلِ علم کی سی، تا آنکہ میں تجھ سے مل جاؤں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ مَخَافَةً تَحْجُزُنِىْ عَنْ مَّعَاصِيْكَ حَتّٰى اَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلًا اَسْتَحِقُّ بِهٖ رِضَاكَ وَحَتّٰى اُنَاصِحَكَ بِالتَّوْبَةِ خَوْفًا مِّنْكَ وَحَتّٰى اُخْلِصَ لَكَ النَّصِيْحَةَ حَيَاءً مِّنْكَ وَحَتّٰى اَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِى الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَحُسْنَ ظَنٍّ بِكَ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ ۞ اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا فُجَاءَةً وَّلَا تَاْخُذْنَا بَغْتَةً وَّلَا تُغْفِلْنَا عَنْ حَقٍّ وَّلَا وَصِيَّةٍ ۞ (الحزب الاعظم للقاری)

یا اللہ! میں تجھ سے وہ خوف مانگتا ہوں جو مجھے تیری نافرمانیوں سے روک دے، تاکہ میں تیری طاعت کے ایسے عمل کروں جن سے میں تیری خوشنودی کا مستحق ہو جاؤں، اور تاکہ میں تجھ سے ڈر کر تیرے سامنے خالص توبہ کروں، اور تاکہ تجھ سے شرما کر تیرے رُوبرو خلوص کو صاف کروں، اور تاکہ کل کاموں میں تجھ پر بھروسہ کروں، اور تیرے ساتھ گمان نیک کو طلب کرتا ہوں، پاک ہے اے نور کے پیدا کرنے والے! یا اللہ! ہم کو ناگہاں ہلاک نہ کرنا، اور نہ ہم کو اچانک پکڑنا، اور نہ ہمیں کسی حق و وصیت کی طرف سے غفلت میں رکھنا۔

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًی وَّرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَاۗءَ اللَّیْلِ وَاٰنَاۗءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۞

یا اللہ! میری قبر میں وحشت کی جگہ اُنس پیدا کردینا، یا اللہ! مجھ پر قرآنِ عظیم کے طفیل میں رحم کرنا، اور اسے میرے حق میں رہبر اور نور اور ہدایت اور رحمت بنادینا، یا اللہ! میں اس میں سے جو کچھ بھول گیا ہوں وہ مجھے یاد کرادے، اور اس میں سے جو کچھ میں نہ جانتا ہوں وہ مجھے سکھادے، اور مجھے اس کی تلاوت دن اور رات کے اوقات میں نصیب کر، اور اسے میرے لئے حجت بنادے، اے پروردگارِ عالم!

اَللّٰهُمَّ اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ اَتَقَلَّبُ فِیْ قَبْضَتِكَ وَاُصَدِّقُ بِلِقَاۗئِكَ وَاُوْمِنُ بِوَعْدِكَ اَمَرْتَنِیْ فَعَصَیْتُ وَنَهَیْتَنِیْ فَاَتَیْتُ هٰذَا مَكَانُ الْعَاۗئِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحَانَكَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّاۤ اَنْتَ ۞

یا اللہ! میں تیرا بندہ ہوں اور بیٹا ہوں تیرے بندہ اور بندی کا، ہمہ تن تیری ہی مٹھی میں ہوں، تیرے قبضہ میں چلتا پھرتا ہوں، تیرے ہی ملنے کی تصدیق کرتا ہوں، اور تیرے وعدہ پر یقین رکھتا ہوں، تو نے مجھے حکم دیا، لیکن میں نے نافرمانی کی، اور تو نے مجھے روکا

تو میں نے اس کا ارتکاب کیا، یہ جگہ دوزخ سے پناہ لینے کی تیرے ذریعہ سے ہے، کوئی معبود نہیں ہے سوا تیرے، تو پاک ہے، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، تو ہمیں بخش دے، بے شک کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا بجز تیرے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَبِكَ الْمُسْتَغَاثُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ (الحزب الاعظم للقاری)

یا اللہ! تجھی کو ہر تعریف سزاوار ہے، اور تجھی سے شکایت چاہیے، اور تجھی سے فریاد چاہیے، اور مدد تجھی سے طلب کیے جانے کے قابل ہے، اور نہ کوئی بچاؤ (گناہ سے) ہے، اور نہ کوئی قوت (عبادت کی) ہے، بجز اللہ کے ہاتھ میں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نَّزِلَّ اَوْ نُزِلَّ اَوْ نَضِلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ يُظْلَمَ عَلَيْنَآ اَوْ نَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَآ اَوْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِیْ اَضَآءَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَاَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَصَلُحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَنْ تُحِلَّ عَلَیَّ غَضَبَكَ وَتُنْزِلَ عَلَیَّ سَخَطَكَ وَلَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ وَاقِيَةً كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ الْاَعْمَيَيْنِ السَّيْلِ وَالْبَعِيْرِ الصَّؤُوْلِ ؁

(کنز العمال عن عبداللہ بن مرثد و ابن عمرؓ و عائشہؓ)

یا اللہ! میں تیری رضا کی پناہ میں آتا ہوں تیری ناخوشی سے، اور تیری عفو کی پناہ میں تیرے عذاب سے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں خود تجھ سے، میں تیری تعریف پوری طرح کر ہی نہیں سکتا ہوں، تو اسی تعریف کے لائق ہے جو تو نے خود اپنی ذات کی کی ہے، یا اللہ! ہم تیری پناہ میں آتے ہیں اس سے کہ ہم کہیں ڈگ جائیں یا کسی کو ڈگا دیں، یا ہم کسی کو گمراہ کریں، یا ہم کسی پر ظلم کریں یا کوئی ہم پر ظلم کرے، یا ہم جہالت کریں یا کوئی ہم سے جہالت کرے، یا میں گمراہ ہوں یا کوئی مجھے گمراہ کرے، میں تیری ذاتِ گرامی کے نور کی پناہ میں آتا ہوں جس نے آسمانوں کو روشن کر رکھا ہے، اور اس سے ظلمتیں چمک اٹھی ہیں، اور اس سے دُنیا و آخرت کے کام دُرست ہیں، (پناہ) اس امر سے کہ تو مجھ پر اپنا غصہ اُتارے، اور تو مجھ پر اپنی ناخوشی نازل کرے، اور حق ہے کہ تو ہی منایا جائے یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے، اور نہ کوئی بچاؤ (گناہ سے) ہے، اور نہ کوئی طاقت (عبادت کی) ہے، مگر تیری ہی مدد سے، یا اللہ! میں نگہبانی چاہتا ہوں بچہ کی سی نگہبانی، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں دو اندھی بُرائیوں سے، یعنی سیلاب اور حملہ آور اُونٹ سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ بِمُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَاِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَمُوْسٰى
نَجِيِّكَ وَعِيْسٰى رُوْحِكَ وَكَلِمَتِكَ وَبِكَلَامِ مُوْسٰى وَاِنْجِيْلِ
عِيْسٰى وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَبِكُلِّ وَحْيٍ اَوْحَيْتَهٗ اَوْ قَضَاءٍ قَضَيْتَهٗ اَوْ سَائِلٍ اَعْطَيْتَهٗ
اَوْ فَقِيْرٍ اَغْنَيْتَهٗ اَوْ غَنِيٍّ اَفْقَرْتَهٗ اَوْ ضَالٍّ هَدَيْتَهٗ وَاَسْأَلُكَ
بِاسْمِكَ الَّذِىْ وَضَعْتَهٗ عَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى
السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَاَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ
الَّذِى اسْتَقَرَّ بِهٖ عَرْشُكَ وَاَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ
الْمُنَزَّلِ فِىْ كِتَابِكَ مِنْ لَّدُنْكَ وَبِاسْمِكَ الَّذِىْ وَضَعْتَهٗ
عَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَبِعَظَمَتِكَ وَكِبْرِيَائِكَ

وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تَرْزُقَنِی الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ وَتَخْلِطَهٗ بِلَحْمِیْ وَدَمِیْ وَسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَتَسْتَعْمِلَ بِهٖ جَسَدِیْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ لَا تُؤْمِنَّا مَكْرَكَ وَلَا تُنْسِنَا ذِكْرَكَ وَلَا تَهْتِكْ عَنَّا سِتْرَكَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْغَافِلِيْنَ ۞ (جمع الفوائد۔ عن ابی بکرؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں بہ طفیل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جو تیرے نبی ہیں، اور بہ طفیل ابراہیم (علیہ السلام) کے جو تیرے خلیل ہیں، اور بہ طفیل موسیٰ (علیہ السلام) کے جو تیرے کلیم ہیں، اور بہ طفیل عیسیٰ (علیہ السلام) کے جو رُوح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں، اور بہ طفیل کلامِ حضرت موسیٰ کے، اور انجیلِ حضرت عیسیٰ کے، اور زبورِ حضرت داؤد کے، اور فرقانِ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے، اور بہ طفیل ہر وحی کے جسے تو نے بھیجا ہو یا ہر حکم (تکوینی) کے جسے تو نے جاری کیا ہو، اور بہ طفیل ہر سائل کے جس کو تو نے دیا ہو، اور بہ طفیل ہر محتاج کے جس کو تو نے تونگر کیا ہو، اور بہ طفیل ہر تونگر کے جسے تو نے محتاج کردیا ہو، اور ہر گمراہ کے جسے تو نے ہدایت دے دی ہو، اور میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں بہ طفیل تیرے اُس نام کے جس کو تو نے زمین پر رکھا اور وہ ٹھہر گئی، اور آسمانوں پر رکھا تو وہ قرار پکڑ گئے، اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ جم گئے، اور درخواست کرتا ہوں میں تجھ سے بہ طفیل اس نام کے جس سے تیرا عرش ٹھہرا ہوا ہے، اور درخواست کرتا ہوں میں تجھ سے بہ طفیل اُس نام کے کہ وہ پاک ہے اور ستھرا ہے، اور تیری کتاب میں تیرے پاس سے نازل ہوا ہے، اور بہ طفیل تیرے اُس نام کے جسے تو نے دن پر رکھا تو وہ روشن ہوگیا اور رات پر رکھا تو وہ اندھیری ہوگئی، اور بہ طفیل تیری عظمت اور تیری بڑائی کے، اور بہ طفیل تیرے نورِ ذات کے، کہ تو مجھے قرآنِ عظیم نصیب کرے، اور اسے میرے گوشت

میں، اور میرے خون میں، اور میری شنوائی میں، اور میری بینائی میں پیوست کردے، اور اس پر میرے جسم کو عامل بنادے اپنی قدرت وقوت سے، بے شک نہ کوئی بچاؤ (معصیت سے) ہے، اور نہ کوئی قوت (طاعت ہی) کی ہے، مگر تیرے ذریعہ سے، یا اللہ! تو ہمیں اپنی خفیہ گرفت کی طرف سے بے فکر نہ کردے، اور نہ ہمیں اپنی یاد سے غافل ہونے دے، اور نہ ہماری پردہ دری کر، اور نہ ہمیں غافلوں میں سے کر۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ تَعْجِيْلَ عَافِيَتِكَ وَدَفْعَ بَلَآئِكَ وَخُرُوْجًا مِّنَ الدُّنْيَا اِلٰى رَحْمَتِكَ يَا مَنْ يَّكْفِيْ عَنْ كُلِّ اَحَدٍ وَّلَا يَكْفِيْ مِنْهُ اَحَدٌ يَّا اَحَدَ مَنْ لَّآ اَحَدَ لَهٗ وَيَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهُ انْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْكَ نَجِّنِیْ مِمَّآ اَنَا فِيْهِ وَ اَعِنِّیْ عَلٰى مَآ اَنَا عَلَيْهِ مِمَّا نَزَلَ بِیْ بِجَاهِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ اٰمِيْنَ ؛ (مستدرک، عن عائشہؓ، کنز العمال عن ابن مسعودؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں عافیتِ عاجل کی، اور دفعِ بلا کی، اور دُنیا سے تیری رحمت کی جانب منتقل ہونے کی، اے وہ کہ کافی ہے وہ سب کے عوض اور کوئی بھی کافی نہیں ہے اس کے عوض، اے بے کس بے کسوں کے! اے سہارے بے سہاروں کے! اُمیدیں منقطع ہوچکی ہیں مگر تجھ سے، مجھے نجات دے اُس حال سے جس میں کہ میں ہوں، اور جو بلا کہ نازل ہوچکی ہے اُس کے مقابلہ میں میری مدد کر، صدقہ اپنی ذاتِ پاک کا، اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اس حق کے طفیل میں جو تجھ پر ہے، آمین۔

اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِیْ بِعَيْنِكَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِیْ بِرُكْنِكَ الَّذِیْ

لَا يُرَامُ وَارْحَمْنِي بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ فَلَآ اَهْلِكُ وَاَنْتَ رَجَآئِيْ فَكَمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ قَلَّ لَكَ بِهَا شُكْرِيْ وَكَمْ مِّنْ بَلِيَّةٍ اِبْتَلَيْتَنِيْ بِهَا قَلَّ لَكَ بِهَا صَبْرِيْ فَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ نِعْمَتِهٖ شُكْرِيْ فَلَمْ يَحْرِمْنِيْ وَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ بَلِيَّتِهٖ صَبْرِيْ فَلَمْ يَخْذُلْنِيْ وَيَا مَنْ رَّاٰنِيْ عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِيْ ۞

(کنز العمال عن علیؓ)

یا اللہ! میری نگہبانی کر اپنی اُس آنکھ سے جو کبھی سوتی نہیں، اور مجھے اپنی اُس قوت کی آڑ میں لے لے جس کے پاس کوئی نہیں پھٹک سکتا، اور مجھ پر اپنی اس قدرت سے رحم کر جو تجھ کو مجھ پر حاصل ہے، تا کہ میں ہلاک نہ ہوں، اور تو ہی میری اُمیدگاہ ہے، کتنی ہی نعمتیں تو نے مجھے دیں، اور میرا اُن کے لئے شکر کم ہی رہا، اور کتنی مصیبتیں ہیں جن میں تو نے مجھے مبتلا کیا، اور میرا صبر اُن پر کم ہی رہا، پس اے وہ کہ اُس کی نعمت کے وقت میرا شکر کم رہا، پھر بھی مجھے محروم نہ کیا، اور اے وہ کہ اس کے ابتلاء کے وقت میرا صبر کم رہا، پھر بھی اس نے میرا ساتھ نہ چھوڑا، اور اے وہ کہ مجھے گناہوں پر دیکھا، پھر بھی مجھے فضیحت نہ کیا۔

يَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِيْ لَا يَنْقَضِيْ اَبَدًا وَّيَا ذَا النَّعْمَآءِ الَّتِيْ لَا تُحْصٰى اَبَدًا اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبِكَ اَدْرَاُ فِيْ نُحُوْرِ الْاَعْدَآءِ وَالْجَبَابِرَةِ ۞ (کنز العمال عن علیؓ)

اے ایسے احسان والے جس کا احسان کبھی ختم نہ ہو! اور اے ایسے نعمتوں والے کہ جس کی

نعمتیں کبھی شمار نہ ہوسکیں! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر رحمتِ کاملہ نازل کر، میں تیرے ہی زور پر بھڑ جاتا ہوں دُشمنوں اور زور آوروں کے مقابلہ میں۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى دِيْنِيْ بِالدُّنْيَا وَعَلٰى اٰخِرَتِيْ بِالتَّقْوٰى وَاحْفَظْنِيْ فِيْمَا غِبْتُ عَنْهُ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ فِيْمَا حَضَرْتُهٗ يَا مَنْ لَّا تَضُرُّهُ الذُّنُوْبُ وَلَا تَنْقُصُهُ الْمَغْفِرَةُ هَبْ لِيْ مَا لَا يَنْقُصُكَ وَاغْفِرْ لِيْ مَا لَا يَضُرُّكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اَسْأَلُكَ فَرَجًا قَرِيْبًا وَّصَبْرًا جَمِيْلًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّالْعَافِيَةَ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَاءِ وَاَسْأَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَاَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَاَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَاَسْأَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ (الحزب الاعظم بتغیّر)

یا اللہ! میرے دین پر مددگار دُنیا کو بنادے، اور میری آخرت پر مددگار تقویٰ کو کردے، اور تو ہی محافظ رہ میری ان چیزوں کا جو آنکھوں سے دُور ہیں، اور اُن چیزوں میں جو میرے پیشِ نظر ہیں تو مجھے میرے نفس کے حوالہ نہ کر، اے وہ کہ نہ اسے گناہ نقصان پہنچاسکتے ہیں، اور نہ اُس کے ہاں مغفرت کوئی کمی کرتی ہے، مجھے وہ چیز دے جو تیرے ہاں کمی نہیں کرتی، معاف کردے مجھے وہ چیز کہ تجھے نقصان نہیں پہنچاتی، تو بے شک تو ہی بڑا دینے والا ہے، میں درخواست کرتا ہوں تجھ سے فوری کشائش کی، اور صبرِ جمیل کی، اور رزقِ وسیع کی، اور جملہ بلاؤں سے امن کی، اور میں مانگتا ہوں تجھ سے پورا چین اور مانگتا ہوں تجھ

سے اس چین کا دوام، اور مانگتا ہوں تجھ سے اُس چین پر توفیقِ شکر، اور مانگتا ہوں تجھ سے مخلوق کی طرف سے بے احتیاجی، اور نہ کوئی بچاؤ ہے (گناہوں سے) اور نہ کوئی قوت ہے (طاعت کی) بجز اللہ بزرگ و برتر کے ذریعہ کے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِيْ خَيْرًا مِّنْ عَلَانِيَتِيْ وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِيْ صَالِحَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِي النَّاسَ مِنَ الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ غَيْرَ ضَالٍّ وَّلَا مُضِلٍّ ؕ (ترمذی عن عمرؓ)

یا اللہ! میرے باطن کو میرے ظاہر سے بہتر کر دے، اور میرے ظاہر کو صالح بنا دے، یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں اُن اچھی چیزوں کی جو تو لوگوں کو دیتا ہے، مال ہو یا بیوی بچے، میں نہ گمراہ ہوں، نہ گمراہ کرنے والا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُنْتَخَبِيْنَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً تُؤْمِنُ بِلِقَآئِكَ وَتَرْضٰى بِقَضَآئِكَ وَتَقْنَعُ بِعَطَآئِكَ ؕ

(عن ابی الدرداءؓ و علیؓ)

یا اللہ! ہمیں منتخب بندوں میں سے کر لے جن کے چہرے اور اعضاء روشن ہوں گے، اور جو مقبول مہمان ہوں گے، یا اللہ! میں تجھ سے ایسا نفس مانگتا ہوں جو تجھ پر اطمینان رکھے، اور تیرے ملنے کا یقین رکھے، اور تیری مشیت پر راضی رہے، اور تیرے عطیہ پر قناعت رکھے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا مَّعَ دَوَامِكَ وَلَكَ

اَلْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا يُرِيْدُ قَائِلُهٗ اِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّ تَنَفُّسِ كُلِّ نَفْسٍ اَللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقَلْبِيْ اِلٰى دِيْنِكَ وَاحْفَظْ مِنْ وَّرَائِنَا بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْ اَنْ اَزِلَّ وَاهْدِنِيْ اَنْ اَضِلَّ ۞ (کنز العمال عن ابی الدرداءؓ و علیؓ)

یا اللہ! حمد تیرے ہی لئے ہے، ایسی حمد کہ تیری ہمیشگی کے ساتھ وہ بھی ہمیشہ رہے، اور تیرے ہی لئے حمد ہے، ایسی حمد کہ تیرے دوام کے ساتھ وہ بھی دائم رہے، اور تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد کہ اُس کی انتہا تیری مشیت کے اِدھر نہیں، اور تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد کہ اس کے قائل کا مقصود تمام تر تیری ہی خوشنودی ہے، اور تیرے ہی لئے حمد ہے، ایسی حمد جو ہر پلک جھپکانے اور ہر سانس لینے کے ساتھ ہو، یا اللہ! میرے دِل کو اپنے دین کی طرف متوجہ کردے، اور ہماری حفاظت اِدھر اُدھر سے رکھ اپنی رحمت کے ساتھ، یا اللہ! مجھے ثابت قدم رکھ کہیں ڈگ نہ جاؤں، اور مجھے ہدایت پر رکھ کہیں گمراہ نہ ہو جاؤں۔

اَللّٰهُمَّ كَمَا حُلْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ قَلْبِيْ فَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ الشَّيْطَانِ وَعَمَلِهٖ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَلَا تَحْرِمْنَا رِزْقَكَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْمَا رَزَقْتَنَا وَاجْعَلْ غِنَاءَنَا فِيْ اَنْفُسِنَا وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا فِيْمَا عِنْدَكَ ۞ (کنز العمال عن ابن عباسؓ۔ الحزب الاعظم للقاری)

یا اللہ! تو جس طرح حائل ہے مجھ میں اور میرے دل میں، تو حائل رہ مجھ میں اور شیطان اور اس کام میں، یا اللہ! ہمیں اپنا فضل نصیب کر اور ہمیں اپنے رزق سے محروم نہ رکھ، اور جو رزق تو نے ہمیں دیا ہے، اس میں برکت دے، اور ہمارے دلوں کو غنی کردے، اور جو کچھ تیرے پاس ہے اس کی طرف ہمیں رغبت دے دے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَاسْتَهْدَاكَ فَهَدَيْتَهٗ وَاسْتَنْصَرَكَ فَنَصَرْتَهٗ ؛ (کنز العمال۔ عن انسؓ)

یا اللہ! مجھے اُن میں کردے جنہوں نے تجھ پر توکل کیا، پس تو اُن کے لئے کافی ہوگیا، اور انہوں نے تجھ سے ہدایت چاہی، سو تو نے انہیں ہدایت دے دی، اور انہوں نے تجھ سے مدد چاہی، سو تو نے انہیں مدد دے دی۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ وَسَاوِسَ قَلْبِيْ خَشْيَتَكَ وَذِكْرَكَ وَاجْعَلْ هِمَّتِيْ وَهَوَايَ فِيْمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ وَمَا ابْتَلَيْتَنِيْ بِهٖ مِنْ رَخَاءٍ وَّشِدَّةٍ فَمَسِّكْنِيْ بِسُنَّةِ الْحَقِّ وَشَرِيْعَةِ الْاِسْلَامِ ؛ (الحزب الاعظم للقاری)

یا اللہ! میرے دل کے وسوسوں کو اپنی خشیت اور اپنی یاد بنادے، اور میرے شوق اور ہمت کی چیز کو وہی کردے جسے تو اچھا سمجھتا ہو اور پسند کرتا ہو، یا اللہ! تو میرا امتحان نرمی یا سختی غرض جس چیز سے بھی کرے، تو مجھے طریقِ حق اور شریعت اسلام پر جمائے رکھ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ تَمَامَ النِّعْمَةِ فِي الْاَشْيَاءِ كُلِّهَا وَالشُّكْرَ لَكَ عَلَيْهَا حَتّٰى تَرْضٰى وَبَعْدَ الرِّضٰى اَلْخِيَرَةَ فِيْ جَمِيْعِ مَا يَكُوْنُ فِيْهِ الْخِيَرَةُ وَلِجَمِيْعِ مَيْسُوْرِ الْاُمُوْرِ كُلِّهَا لَا بِمَعْسُوْرِهَا يَا كَرِيْمُ ؛

یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں جملہ اشیاء میں نعمت کے پورے ہونے کی، اور ان پر تیرے شکر کی توفیق پانے کی، یہاں تک کہ تو خوش ہو جائے، اور بعد خوش ہو جانے کے، میرے لئے انتخاب کر دے تمام ایسی چیزوں میں جن میں انتخاب ہوتا ہے، اور انتخاب بھی سب ہی آسان کاموں کا، نہ کہ دُشوار کاموں کا، اے کریم!

اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا قَوِّنِيْ عَلَى الْجِهَادِ فِيْ سَبِيْلِكَ ؕ (الحزب الاعظم للقاری)

یا اللہ! صبح کے نکالنے والے اور رات کو آرام کا وقت بنانے والے، اور سورج اور چاند کو وقت کا مقیاس بنانے والے، مجھے اپنی راہ میں جہاد کی قوت دے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰى خَلْقِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰٓى اَهْلِ بُيُوْتِنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰٓى اَنْفُسِنَا خَاصَّةً وَّلَكَ الْحَمْدُ بِمَا هَدَيْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَآ اَكْرَمْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا سَتَرْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْقُرْاٰنِ وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْاَهْلِ وَالْمَالِ وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْمُعَافَاةِ وَلَكَ الْحَمْدُ حَتّٰى تَرْضٰى وَلَكَ الْحَمْدُ اِذَا رَضِيْتَ يَآ اَهْلَ التَّقْوٰى وَاَهْلَ الْمَغْفِرَةِ ؕ

یا اللہ! تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے ابتلاء میں، اور تیری مخلوق کے ساتھ تیرے برتاؤ میں، اور تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے ابتلاء میں اور ہمارے گھر والوں کے ساتھ تیرے برتاؤ میں، اور تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے ابتلاء میں اور خاص ہماری جانوں کے ساتھ

تیرے برتاؤ میں، اور تیرے ہی لئے حمد ہے اس پر کہ تو نے ہمیں ہدایت دی، اور تیرے ہی لئے حمد ہے اس پر کہ تو نے ہمیں عزت دی، اور تیرے ہی لئے حمد ہے کہ تو نے ہماری پردہ پوشی کی، اور تیرے ہی لئے حمد ہے قرآن پر، اور تیرے ہی لئے حمد ہے اہل و مال پر، اور تیرے ہی لئے حمد ہے درگزر کرنے پر، اور تیرے ہی لئے حمد ہے یہاں تک کہ تو خوش ہو جائے، اور تیرے ہی لئے حمد ہے جبکہ تو خوش ہو جائے، اے وہ کہ جس ذات سے ڈرنا چاہیے، اور اے وہ کہ تو ہی مغفرت کر سکتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِیْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ وَالنِّیَّةِ وَالْهُدٰی اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (کنز العمال عن ابن عمرؓ)

یا اللہ! مجھے اس چیز کی توفیق دے جسے تو اچھا سمجھے، خواہ وہ قول ہو یا عمل یا فعل یا نیت یا طریق، بے شک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ خَلِیْلٍ مَّاكِرٍ عَیْنَاهُ تَرَیَانِیْ وَ قَلْبُهٗ یَرْعَانِیْ اِنْ رَّاٰی حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِنْ رَّاٰی سَیِّئَةً اَذَاعَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاؤُسِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اِبْلِیْسَ وَجُنُوْدِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَآءِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ تَصُدَّ عَنِّیْ وَجْهَكَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ یُخْزِیْنِیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ

يُؤْذِيْنِيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ اَمَلٍ يُّلْهِيْنِيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ يُّنْسِيْنِيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ غِنًى يُّطْغِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْهَمِّ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْغَمِّ ؕ (کنز العمال وغیرہ)

یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں مکار دوست سے جس کی آنکھیں تو مجھے دیکھتی ہوں اور اس کا قلب مجھے چرے لیتا ہو، اگر وہ بھلائی دیکھے تو اُسے دبادے اور بُرائی دیکھے تو اُس کا چرچا کرے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں شدتِ فقر سے اور شدتِ محتاجی سے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں ابلیس سے اور اس کے لشکر سے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں عورتوں کے فتنہ سے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ تو قیامت کے دن مجھ سے منہ پھیر لے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں ہر اُس عمل سے جو مجھے رُسوا کرے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسے ساتھی سے جو مجھے تکلیف دے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں، ہر ایسے منصوبے سے جو مجھے غافل کردے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسے فقر سے جو مجھے ہول میں ڈال دے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسی دولت سے جو میرا دماغ چلادے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں فکر کی موت سے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں غم کی موت سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ اَللّٰهُمَّ يَاكَبِيْرُ يَاسَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ يَا مَنْ لَّاشَرِيْكَ لَهٗ وَلَاوَزِيْرَ لَهٗ وَيَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيْرِ وَيَاعِصْمَةَ الْبَآئِسِ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ وَيَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ وَيَاجَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ اَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ كَدُعَآءِ الْمُضْطَرِّ الضَّرِيْرِ اَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمَفَاتِيْحِ الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِالْاَسْمَآءِ الثَّمَانِيَةِ الْمَكْتُوْبَةِ عَلٰى قَرْنِ الشَّمْسِ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَجَلَآءَ حُزْنِيْ ﴿الحزب الاعظم للقاری﴾

اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! یا اللہ! اے بڑائی والے! اے سننے والے! اے دیکھنے والے! اے وہ کہ جس کا نہ کوئی شریک ہے اور نہ

مشیر! اے آفتاب و ماہتاب روشن کے پیدا کرنے والے! اور اے مصیبت زدہ، ترساں و پناہ جو کے پناہ! اور اے ننھے بچے کی روزی پہنچانے والے! اور اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کے جوڑنے والے! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں مصیبت زدہ محتاج کی سی درخواست، بے قرار آفت زدہ کی سی درخواست، تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے عرش کے بندہائے عزت کے واسطہ سے، اور تیری کتاب کی کلیدہائے رحمت کے واسطہ سے، اور ان آٹھ ناموں کے واسطہ سے جو رخِ آفتاب پر لکھے ہوئے ہیں، یہ کہ قرآن کو میرے دل کی بہار اور میرے غم کی کشائش بنادے۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا کَذَا وَکَذَا یَا مُؤْنِسَ کُلِّ وَحِیْدٍ وَّیَا صَاحِبَ کُلِّ فَرِیْدٍ وَّیَا قَرِیْبًا غَیْرَ بَعِیْدٍ وَّیَا شَاهِدًا غَیْرَ غَآئِبٍ وَّیَا غَالِبًا غَیْرَ مَغْلُوْبٍ یَّا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَا زَیْنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا جَبَّارَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا عِمَادَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَا قَیَّامَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ وَمُنْتَهَی الْعَآئِذِیْنَ وَالْمُفَرِّجُ عَنِ الْمَکْرُوْبِیْنَ وَالْمُرَوِّحُ عَنِ الْمَغْمُوْمِیْنَ وَمُجِیْبَ دُعَآءِ الْمُضْطَرِّیْنَ

ے یہاں مطلوب مباح کا تصور کرے

وَيَا كَاشِفَ الْمَكْرُوْبِ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَنْزُوْلٌ بِكَ كُلُّ حَاجَةٍ ﴿ (کنز العمال عن انس)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دُنیا میں فلاں فلاں چیز عطا کر، اے غمگسار ہر اکیلے کے! اور اے رفیق ہر تنہا کے! اور اے ایسے قریب جو بعید نہیں! اور اے ایسے حاضر جو غائب نہیں! اور اے ایسے غالب جو مغلوب نہیں! اور یا حی یا قیوم! اے بزرگی اور عظمت والے! اور اے آسمانوں اور زمین کے نور! اور اے آسمانوں اور زمین کی زینت! اے انتظام رکھنے والے آسمانوں اور زمینوں کے! اور اے آسمانوں اور زمین کے تھامنے والے! اور اے آسمانوں اور زمین کے موجد! اور اے آسمانوں اور زمین کے قائم رکھنے والے! اور اے بزرگی اور عظمت والے! اے فریادیوں کے دادرس! اور پناہ مانگنے والوں کی آخری دوڑ! اور اے بے چینوں کے کشائش دینے والے! اور غمزدوں کے راحت دینے والے! اور بے قراروں کی دُعا قبول کرنے والے! اور اے صاحبِ کرب کو شفا دینے والے! اے الٰہ العالمین! اور اے ارحم الراحمین! تیرے ہی سامنے ہر حاجت پیش ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَّاقٌ عَظِيْمٌ اِنَّكَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اِنَّكَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْبَرُّ الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاسْتُرْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَلَا تُضِلَّنِيْ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِلَيْكَ رَبِّ فَحَبِّبْنِيْ وَفِيْ نَفْسِيْ لَكَ فَذَلِّلْنِيْ وَفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِيْ وَمِنْ

سَيِّئِ الْأَخْلَاقِ فَجَنِّبْنِي اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ سَأَلْتَنَا مِنْ أَنْفُسِنَا مَا لَا نَمْلِكُهُ إِلَّا بِكَ فَأَعْطِنَا مِنْهَا مَا يُرْضِيكَ عَنَّا ؕ

(کنز الاعمال عن ابن مسعودؓ و ابی ہریرہؓ)

یا اللہ! تو خالقِ اعظم ہے، تو سب کچھ سنتا، سب کچھ جانتا ہے، تو غفور ہے، تو رحیم ہے، تو ہی عرشِ عظیم کا مالک ہے، یا اللہ! تو محسن ہے، صاحب جود ہے، صاحب کرم ہے، تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر، اور مجھے چین دے، اور مجھے روزی دے، اور میری پردہ پوشی کر، اور میرے نقصان کو پورا کردے، اور مجھے بلندی دے، اور مجھے ہدایت دے، اور مجھے گمراہ نہ کر، اور مجھے جنت میں اپنی رحمت سے داخل کردے، اے ارحم الراحمین! اے میرے پروردگار! مجھے اپنا بنالے، اور میرے دل میں اپنے مقابلہ میں فرمانبرداری ڈال دے، اور لوگوں کی نظر میں مجھے معزز کردے، اور بُرے اخلاق سے مجھے بچادے، یا اللہ! تو نے ہماری ذات سے اُن اعمال کو طلب کیا ہے جن پر ہم کوئی اختیار بغیر تیری توفیق کے نہیں رکھتے، تو تو ہمیں ان میں سے اس عمل کی توفیق دے دے، جو تجھے ہم سے رضامند کردے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا دَائِمًا وَّأَسْأَلُكَ قَلْبًا خَاشِعًا وَّأَسْأَلُكَ يَقِينًا صَادِقًا وَّأَسْأَلُكَ دِينًا قَيِّمًا وَّأَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّأَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ إِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُّ فِيهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ

لِمَا اَعْطَيْتُكَ مِنْ نَّفْسِيْ ثُمَّ لَمْ اُوْفِ لَكَ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ
لِلنِّعَمِ الَّتِيْ تَقَوَّيْتُ بِهَا عَلٰى مَعْصِيَتِكَ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ
خَيْرٍ اَرَدْتُّ بِهٖ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِيْ فِيْهِ مَا لَيْسَ لَكَ
اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِيْ فَاِنَّكَ بِيْ عَالِمٌ وَّلَا تُعَذِّبْنِيْ فَاِنَّكَ عَلَيَّ قَادِرٌ

(کنز العمال عن علیؓ ابن عمرؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے طلب کرتا ہوں ہمیشہ رہنے والا ایمان، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں خشوع والا دل، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں سچا یقین، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں دینِ مستقیم، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں ہر بلا سے امن، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں امن کا دوام، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں امن پر (توفیقِ) شکر، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں خلق کی طرف سے بے نیازی، یا اللہ! تجھ سے معافی چاہتا ہوں اس گناہ کی جس سے میں نے توبہ کی ہو اور پھر لوٹ کر اُس کو کیا ہو، اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں اُس عہد کی جو میں نے اپنی جانب سے دیا ہو اور پھر اس کو وفا نہ کیا ہو، اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں اُن نعمتوں کے بارہ میں جن سے میں نے قوت حاصل کر کے اُسے تیری نافرمانی میں لگایا، اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں اُس نیکی کے بارہ میں کہ میں نے اس کو خالصۃً تیرے لئے کرنا چاہا پھر اُس میں اُن چیزوں کی آمیزش کر لی جو صرف تیرے لئے نہ تھیں، یا اللہ! مجھے رسوا نہ کرنا، بے شک تو مجھے خوب جانتا ہے، اور مجھ پر عذاب نہ کرنا، بے شک تو مجھ پر ہر طرح قدرت رکھتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ
اكْفِنِيْ كُلَّ مُهِمٍّ مِّنْ حَيْثُ شِئْتَ وَمِنْ اَيْنَ شِئْتَ

حَسْبِیَ اللّٰهُ لِدِیْنِیْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِدُنْیَایَ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَآ اَهَمَّنِیْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِیْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسْأَلَةِ فِی الْقَبْرِ حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ؕ (کنز العمال عن انسؓ وابی ہریرۃؓ)

یا اللہ! ساتوں آسمانوں کے مالک اور عرشِ عظیم کے مالک، یا اللہ! تو میرے لئے ہر مہم میں کافی ہوجا جس طرح تو چاہے اور جس جگہ سے تو چاہے، کافی ہے مجھے اللہ میرے دین کے لئے، کافی ہے مجھے اللہ میری دُنیا کے لئے، کافی ہے مجھے اللہ میری فکروں کے لئے، کافی ہے مجھے اللہ اُس شخص کے مقابلہ کے لئے جو مجھ پر زیادتی کرے، کافی ہے مجھے اللہ اُس شخص کے لئے جو مجھ سے حسد کرتا ہو، کافی ہے مجھے اللہ اُس شخص کے لئے جو مجھے بُرائی کے ساتھ دھوکا دیتا ہے، کافی مجھے اللہ موت کے وقت، کافی ہے مجھے اللہ سوالِ قبر کے وقت، کافی مجھے اللہ میزان (حشر) کے پاس، کافی ہے مجھے اللہ صراط (محشر) کے پاس، کافی ہے مجھے اللہ کہ کوئی معبود نہیں ہے سوا اس کے، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ ثَوَابَ الشَّاکِرِیْنَ وَنُزُلَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَ مُرَافَقَةَ النَّبِیِّیْنَ وَیَقِیْنَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَذِلَّةَ الْمُتَّقِیْنَ

وَاِخْبَاتَ الْمُوْقِنِيْنَ حَتّٰى تَوَفَّانِىْ عَلٰى ذٰلِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ
(الحزب الاعظم للقاری)

یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اجر، شکرگزاروں کا سا، اور مہمانداری، مقربین کی سی، اور رفاقت انبیاء (علیہم السلام) کی، اور اعتقاد، صدیقوں کا سا، اور خاکساری، اہلِ تقویٰ کی سی، اور خشوع، اہلِ یقین کا سا، یہاں تک کہ تو اسی حال پر مجھے اُٹھالے، اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحیم!

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ بِنِعْمَتِكَ السَّابِقَةِ عَلَىَّ وَبَلَائِكَ الْحَسَنِ الَّذِىْ ابْتَلَيْتَنِىْ بِهٖ وَفَضْلِكَ الَّذِىْ فَضَّلْتَ عَلَىَّ اَنْ تُدْخِلَنِى الْجَنَّةَ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ ؕ (کنز العمال عن ابن مسعودؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں بہ واسطہ اس انعام کے جو سابق میں مجھ پر رہا ہے، اور بہ واسطہ اس اچھے امتحان کے جو تو نے لیا ہے، اور بہ واسطہ اس فضل کے جو تو نے مجھ پر کیا ہے، اس کی کہ تو مجھے اپنے احسان اور فضل و رحمت سے جنت میں داخل کرے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا دَائِمًا وَّهُدًى قَيِّمًا وَّعِلْمًا نَافِعًا ؕ (کنز العمال عن ابن مسعودؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے طلب کرتا ہوں ایمانِ دائم اور ہدایت محکم اور علم نفع بخش۔

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِفَاجِرٍ عِنْدِىْ نِعْمَةً اُكَافِيْهِ بِهَا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ (کنز العمال عن معاذؓ)

یا اللہ! کسی بدکار کا مجھ پر احسان نہ ہونے دے کہ مجھے دُنیا اور آخرت میں اس کا معاوضہ کرنا پڑے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ خُلُقِیْ وَطَیِّبْ لِیْ كَسْبِیْ وَ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَلَا تُذْهِبْ طَلَبِیْ اِلٰی شَیْءٍ صَرَفْتَهٗ عَنِّیْ ؕ　كنز العمال عن علیؓ

یا اللہ! میرے گناہ بخش دے، اور میرے اخلاق کو وسیع کردے اور میری آمدنی کو حلال رکھ، اور جو کچھ تو نے مجھے دے رکھا ہے بس اس پر مجھے قانع کردے، اور اس چیز کی طرف میری طلب ہی کو نہ لے جا جو تو نے مجھ سے ہٹالی ہو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَجِیْرُكَ مِنْ جَمِیْعِ كُلِّ شَیْءٍ خَلَقْتَ وَاَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُنَّ وَاجْعَلْ لِیْ عِنْدَكَ وَلِیْجَةً وَّاجْعَلْ لِیْ عِنْدَكَ زُلْفٰی وَحُسْنَ مَاٰبٍ وَّاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ یَّخَافُ مَقَامَكَ وَ وَعِیْدَكَ وَیَرْجُوْ لِقَآئَكَ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ یَّتُوْبُ اِلَیْكَ تَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّاَسْاَلُكَ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّعِلْمًا نَّجِیْحًا وَّسَعْیًا مَّشْكُوْرًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ؕ　كنز العمال عن انسؓ وابی ہریرۃؓ

یا اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں تمام اُن چیزوں سے جو تو نے پیدا کی ہیں، اور اُن سے تیری حفاظت میں آتا ہوں، اور میرے لئے اپنے ہاں دخل پیدا کردے، اور میرے لئے اپنے ہاں تقرب اور حسنِ مراجعت پیدا کردے، اور مجھے اُن لوگوں میں سے کردے جو تیرے سامنے کھڑے ہونے سے اور تیری وعید سے ڈرتے ہیں، اور تیرے دیدار کی تمنا رکھتے ہیں، اور مجھے اُن لوگوں میں سے کردے جو تیری طرف توجہ خالص کے ساتھ رُجوع کرتے ہیں، اور تجھ سے طلب رکھتا ہوں عملِ متقبول کی، اور علم کارآمد کی، اور سعی مشکور کی،

اور تجارت کامیاب کی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ فِكَاكَ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ ؂ (کتاب الاذکار للنووی عن عائشہؓ، کنز العمال عن عائشہؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ دوزخ سے میری جاں بخشی کردی جائے، یا اللہ! میری مدد کر موت کی بے ہوشیوں اور سختیوں پر۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی ؂

یا اللہ! مجھے بخش دے، اور مجھ پر رحم فرما، اور مجھے اعلیٰ رفیقوں کے ساتھ جاملا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّدْعُوَ عَلَیَّ رَحِمٌ قَطَعْتُهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِیْ عَلٰی بَطْنِهٖ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَيْنِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِیْ عَلٰٓی اَرْبَعٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنِ امْرَاَةٍ تُشَيِّبُنِیْ قَبْلَ الْمَشِيْبِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّلَدٍ يَّكُوْنُ عَلَیَّ وَبَالًا وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ فِی الْحَقِّ بَعْدَ الْيَقِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ يَوْمِ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّوْتِ الْفُجَآءَةِ وَمِنْ لَّدْغِ الْحَيَّةِ وَمِنَ السَّبُعِ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنْ

الحَرَقِ وَمِنْ اَنْ اَخِرَّ عَلٰى شَيْءٍ وَّمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ ؕ

یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ تیرے ساتھ کچھ بھی شریک کروں درآنحالیکہ اُسے جان رہا ہوں، اور تجھ سے اُس (شرک) کی معافی چاہتا ہوں جسے نہ جانتا ہوں، اور تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ مجھے کوئی رشتہ دار بددعا دے جس کی میں نے حق تلفی کی ہو، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اُس حیوان کے شر سے جو پیٹ کے بل چلتا ہے، اور اُس حیوان کے شر سے جو دو پیروں سے چلتا ہے، اور اُس حیوان کے شر سے جو چار پیروں سے چلتا ہے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں ایسی عورت سے جو مجھے بڑھاپے سے قبل ہی بوڑھا کردے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ایسی اولاد سے جو مجھ پر وَبال ہو، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ایسے مال سے جو میرے حق میں عذاب ہوجائے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں حق بات میں اعتقاد کے بعد شک لانے سے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں روزِ جزا کی سختی سے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں موتِ ناگہانی سے، اور سانپ کے کاٹنے سے، اور درندے سے، اور ڈوبنے سے، اور جل جانے سے، اور اس سے کہ کسی چیز پر گر پڑوں اور لشکر کے بھاگنے کے وقت مارے جانے سے۔

ثُمَّ يَقُوْلُ بَعْدَ الْخَتْمِ وَتَقَبَّلْ هٰذِهِ الدَّعْوَاتِ فِيْ حَقِّ مُحَمَّدٍ اَشْرَفَ عَلِيٍّ وَعَبْدِ الْوَاسِعِ وَمُحَمَّدٍ مُصْطَفٰى وَمُحَمَّدٍ عَلِيٍّ مُحَمَّدٍ شَفِيْعٍ وَعَبْدِ الْمَجِيْدِ فِيْ حَقِّ اٰبَآئِهِمْ وَاُمَّهَاتِهِمْ وَجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِ الْكَائِنَاتِ وَاَكْرَمِ الْمَخْلُوْقَاتِ صَلٰوةً تَسْبِقُ الْغَايَاتِ ۔

پھر اِن دُعاؤں کے ختم کے بعد کہے:- اِن دُعاؤں کو قبول فرما حضرت مولانا محمد اشرف علیؒ (مؤلفِ کتاب) اور مولوی عبدالواسع مرحوم (ناظم ترجمہ) اور مولوی حکیم محمد مصطفیٰ مرحوم (مترجم اوّل) اور محمد علی مرحوم (ساعیٔ ترجمہ) اور مولانا محمد شفیع دیوبندی اور عبدالماجد دریابادی (مترجمِ ثانی) کے حق میں، اور اُن کے والدین اور جملہ ایمان والوں اور ایمان والیوں کے حق میں، اور حق تعالیٰ رحمتِ کاملہ نازل فرمائے سرورِ کائنات اور بہترینِ مخلوقات پر، ایسی رحمت کہ جس کی کوئی حد و نہایت نہ ہو۔